



کھوار بول چال

(کھوار سیکھئے)

عنایت اللہ فیضی

پروفیسر، قائد اعظم یونیورسٹی، لاہور



@Kitah Khazana Groups (1,2,3,4,5)



@Facebook.com/groups/KitahKhazana



@t.me/KitahKhazanaGroup
@t.me/Kitahkhazana



@Mahar Muhammad Mazhar Kathia

ناشر

کھوار چترال



فہرست کتب و محرم راجہ راجہ راجہ

دینی بھارت
یک لکھ سینہ چاکان چین

کھوار بول چال

(کھوار سیکھے)

عنایت اللہ فیضی

۱۹ نومبر ۱۹۸۸

اسلام آباد
مالکن

عنایت اللہ فیضی



ناشر

انجمن ترقی کھوار حیرال



MALHOTRA COLLECTION

96490

18/7/22

جملہ حقوق بحق انجمن ترقی کھوار چترال محفوظ ہیں



491.49

F24F

حنایت اللہ فیضی

۱۰۰۰

نام کتاب :-

تصفیف :-

اشاعت بار :-

سال اشاعت :-

کتابت :-

مطبوعہ :-

ناشر :-

ملنے کا پتہ :-

قاری ذاکر اللہ

جدون پڑمٹنگ پریس پشاور

انجمن ترقی کھوار چترال سلسلہ ۵

(۱) سٹوڈنٹس بک شال خیر بازار پشاور

(۲) یونائٹڈ بک ڈپو نیو بازار چترال

(۳) چترال بک سنٹر خیر بازار پشاور

(۴) فیض کتاب گھر نیو بازار چترال

(۵) غلام محمد بیگ جماعت بازار گلگت

روپے

قیمت

"کتاب خزانہ" انعامیہ کو ای سی بی پی ویس بک ڈپو نیو بازار پشاور سے فائل کریں۔



@Kitab Khazana Groups (1,2,3,4,5)



@Facebook.com/groups/kitabkhazana



@t.me/KitabKhazanaGroup



@t.me/Kitabkhazana



@Mahar Muhammad Mazhar Kathia

انتساب

اپنے اولین استاذ اور والد محترم مولانا محمد اشرف کے نام جنہوں
نے کھوار حروف تہجی کی مدد سے مجھے حرف شناسی کی تعلیم دی
میرے لئے انہی کا "یقضان نظر" مکتب کی کرامت" بھی ہے۔

فیضی

فہرست مضامین

صفحہ

حرف آغاز

پیش لفظ

حروف تہجی

اسم

گنتی

جنس

صفت

جمع واحد

حروف جار

حروف اضافت

حروف عطف

ضمائر

ظرف

حروف نداء

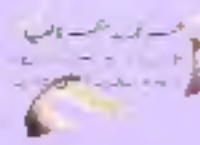
تکرار

فعل ناقص

مصدر

فعل

اسم فاعل، اسم مفعول، اسم آلہ



صفحہ

③ صرف

۴۵

مفرد الفاظ

۴۷

مرتب الفاظ "سابقہ لاحقہ"

۵۴

مکب الفاظ

۵۶



⑤ نحو

۶۱

⑥ ذخیرہ الفاظ

۶۷

باپ اور بیٹے کا مکالمہ

⑦ بول چال

۶۸

استاد اور شاگرد کی گفتگو

۶۹

افسردہ ماتحت کی گفتگو

۷۱

ڈرائیور اور سواری کی بات چیت

۷۲

ہوٹل میں مکالمہ

۷۳

ایک سیاح اور چترالی رہبر کی گفتگو

۷۶

ہسپتال میں ایک مکالمہ

۷۷

دکان پر ایک مکالمہ

۷۹

تھانے میں گفتگو

۸۰

ڈاک خانے میں بات چیت

۸۱

عام بول چال کے چند جملے

۸۲

⑧ کتب حوالہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حرفِ آغاز

”کھوار سیکھئے“ انجمن ترقی کھوار کے سلسلہ مطبوعات کی ایک کتاب ہی نہیں۔ یہ مختصر سا جملہ انجمن ترقی کھوار کا ایک نغمہ بھی ہے۔ جب سے انجمن ترقی کھوار چترال کا قیام عمل میں آیا ہے۔ اس انجمن کی یہ کوشش رہی ہے کہ کھوار کے نام سے دسویں ایشیا میں جو تدبیر بولی چترال اور اس کے گرد و نواح میں بولی جاتی ہے اسکی ترقی و ترویج اور فروغ کیلئے مربوط اور منظم دستند کام کیا جائے۔

انجمن ترقی کھوار چترال کے پچھنے دور میں ۱۹۵۷ء سے ۱۹۷۷ء تک اس مقصد کے حصول کیلئے بنیادی کام کیا گیا۔ انجمن ترقی کھوار چترال کا دوسرا دور ۱۹۷۸ء میں شروع ہوا تو کھوار کے لکھنے والوں کی ایک منظم طاقت ابھر کر سامنے آئی۔ اور ”ترقی کھوار“ کی جدوجہد نے ایک تحریک کی صورت اختیار کر لی۔ انجمن ترقی کھوار نے پہلے تین سالوں میں مشاعروں اور تنقیدی نشستوں کے ذریعہ اس تحریک کو آگے بڑھایا۔ ۱۹۸۱ء کے بعد کھوار کے ادبی سرمایے کو کتابی صورت میں منظر عام پر لانے کیلئے ایک جامع اشاعتی منصوبہ تیار کر لیا گیا ”کھوار سیکھئے“ اس منصوبے کے تحت شائع ہونے والی ایک اہم کتاب ہے جسے کھوار سیکھئے کے خواہشمند احباب سیاحوں اور دوسرے شائقین کی فروخت کے پیش نظر شائع کیا جا رہا ہے۔ اس کا مسودہ انجمن ترقی کھوار چترال کے صدر عنایت اللہ فیضی صاحب نے نہایت محنت سے تیار کیا ہے۔ کتاب کی اشاعت کے لئے مالی وسائل کی فراہمی کے سلسلے میں ہم اکادمی ادبیات پاکستان کے ارباب اختیار کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنکی توجہ سے

پیشکش

انجمن ترقی کھوار کو مالی گرانٹ ملی۔

ہمیں امید ہے کہ زیرِ نظر سہ ماہی قومی کچہری اور بھائی چارے کو فروغ دینے میں اپنا کردار ادا کر کے اکادمی ادبیات پاکستان اور انجمن ترقی کھوار چترال کی توقعات کو پوری کرے گی۔

نقطہ

امیر خان میکر

نائب صدر انجمن ترقی کھوار چترال

۲۰ اپریل ۱۹۸۷ء

پیش لفظ

اس گیتی میں جہاں شوب و قبائل کی تقسیم نامی تعارف کا ذریعہ ہے، ان زبانوں کا اختلاف خالق و مالک کی شان خداوندی کا مظہر ہے۔ مختلف زبانیں ہونے والے ایک دوسرے کی زبانیں سمجھتے ہیں تو عالمی انسانی برادری ایک دوسرے کے قریب آکر ایک کنبے میں تبدیل ہو جاتی ہے اور یہ کنبہ امن و راستی کا گہوارہ بن جاتا ہے۔

مملکت خداداد پاکستان میں بسنے والے بھائیوں کی زبانوں کا اختلاف بھی فطرت کے اسی اصول کا ایک حصہ ہے۔ اور کھوار پاکستان کی زبانوں میں سے ایک قدیم زبان ہے جو چترال اور گلگت کے علاوہ سوات، نورستان اور دہلیٰ عزیز کے مختلف علاقوں میں محدود پیمانے پر بولی سمجھی اور لکھی جاتی ہے مگر چترال اور کھوار ایک دوسرے کیلئے ”بھجان“ کی حیثیت رکھتے ہیں۔

ذرائع ابلاغ کی ترقی اور سیاحت کے فروغ کا یہ دور اپنے کھ تعلق سے رکھتا ہے۔ ان تقاضوں میں ہر ایک کے لئے اپنی زبان کو آگے بڑھانا اور دوسرے کی زبان کو سمجھنا وقت کی اہم ضرورت بنتی جا رہی ہے۔ اس ضرورت کے تحت کھوار کو سمجھنے کی شدید خواہش اس صدی کے پہلے ہی مشرق سے شروع ہوئی تھی۔ مگر اس وقت انگریزوں کی لکھی ہوئی چند کتابیں دنیا تھیں جو انیسویں صدی کے ربع آخر میں لکھی گئی تھیں۔ ان کتابوں میں کھوار کو رومن رسم الخط میں لکھا گیا۔ جس میں کھوار کی مخصوص آوازوں کو بین الاقوامی حروف ابجد کی مدد سے ظاہر کیا گیا تھا۔ ۱۹۱۷ء میں مرزا محمد

غفران اور ولید شہزادہ محمد ناصر الملک نے مشرقی رسم الخط میں کھوار لکھنے کی تحریک کا آغاز کیا اور ۱۹۲۰ء میں کھوار کی تحریر کے لئے اردو کے حروف تہجی کے ساتھ چھ اضافی حروف کو متعارف کیا گیا۔ اس رسم الخط میں پہلا کھوار قاعدہ شہزادہ محمد ناصر الملک کی تحریر کردہ ہے جسے ۱۹۲۱ء میں طبع کرایا گیا ہے۔ ۱۹۲۶ء میں مولانا باچہ خان ہمانے اپنا کھوار قاعدہ شائع کیا۔ ۱۹۵۳ء میں مولانا محمد ذیر خان نے کھوار قاعدہ اور بول چال شائع کیا یہ کھوار اردو اور فارسی میں ہے اس میں کھوار نظمیں بھی ترجمے کیساتھ دی گئی ہیں۔ مگر کھوار کے اضافی حروف کے لئے شہزادہ ناصر الملک کے قاعدے کی پیروی نہیں کی گئی۔ ۱۹۵۷ء میں شہزادہ محمد حسام الملک نے کھوار کی ترویج و ترقی کیلئے ایک انجمن کی بنیاد رکھی۔ ۱۹۶۳ء میں شہزادہ محمد حسام الملک کی کوششوں سے کھوار کی چند بنیادی کتابیں شائع ہوئیں ان میں شہزادہ مصہام الملک کی کھوار کتاب کھوار قاعدہ بھی شامل تھی۔ ۱۹۶۳ء میں شہزادہ مصہام الملک کی کتاب کھوار گرامر شائع ہوئی یہ کھوار زبان سیکھانے والی پہلی جامع کتاب ہے جسے پشتو ایکڈمی نے پروفیسر خیال بخاری کے مفصل اور مبسوط عالمانہ دیباچے کیساتھ شائع کیا ہے۔ یہ کتاب ربع صدی پہلے کے تقاضوں کے مطابق لکھی گئی تھی اس لئے ۱۹۷۶ء میں اس نوعیت کی ایک الگ کتاب کی ضرورت محسوس ہوئی۔ کھوار سیکھئے اس فردت کے تحت بول چال کے اسلوب میں لکھی گئی اور اگست ۱۹۷۶ء سے جمہور اسلام کھوار میں قسط دار چھپنے لگی۔ انہی سلسلہ دار مضامین کو یکجا کر کے مناسب ترمیم و اضافہ کیساتھ اسے کتابی صورت دی گئی ہے اور اس کی تیاری میں جدید لسانیات سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔ اس طرح یہ کتاب کھوار سیکھنے والے

عام زبان کی فردیات بروری کرنے لے گا۔ ساتھ مارین مسا بات کے لئے
حوالے کا مواد بھی فراہم کرتی ہے۔

کھوار کی تہہ دست اور چتران دشمنی علاوہ جات میں کھوار کی تاریخ
بین ہزار سال پرانی ہے۔ گریسن نے کھوار کو ہند آریائی زبانوں کی ایک
نمائندہ لکھن دو زبانوں میں شامل کیا ہے۔ کھوار کی بعض مخصوص آوازیں روسی
زبان کی ایسی ہی آوازوں سے ملتی ہیں۔ "ش" "ٹ" "ڈ" اور "تج" کھوار اور
روسی کی ایسی مشترک آوازیں ہیں۔ علامت "ک" کھوار اور بلوچی میں
مشترک ہے۔ "رک" سانی "مرک" ترمیزی اور جملوں کی ساخت کے کچھ
سان اردو سندھی در کھوار میں ایک جیسے ہیں۔ پشتو اور کھوار کے
حروف تہجی "خ" اور "ج" ایک جیسے ہیں۔ مگر ان کی آوازیں مختلف
ہیں۔ اسی طرح "ٹ" "ڈ" "ش" اور "تج" کی آوازیں کھوار اور شینا میں
مشترک ہیں۔ کھوار اپنے ذخیرہ الفاظ کے لحاظ سے قدیم زبانوں میں سے
سنگرت سے بہت زیادہ متاثر ہے۔ جیک اس کا کہنا ہے اور گراسر فارسی سے
قریبی مماثلت رکھتا ہے۔ ذخیرہ الفاظ کے لحاظ سے کھوار کا رامن بہت زیادہ
دین ہے۔ اور سس میں عربی، انگریزی، فارسی، اردو اور دوسری زبانوں
کے بیشمار الفاظ مستعمل ہیں۔ یہاں تک کہ کھوار بول چال کو غور سے
سن کر کھوار نہ سمجھنے والا جنسی نہایت آسانی کیساتھ بات چیت کا مفہوم
سمجھ سکتا ہے۔ البتہ مخصوص آوازوں کا تلفظ سیکھنا، اور مخصوص حروف
کیساتھ کھوار کی تحریر کو پڑھنا کالی مشکل ہے۔ اس مسئلے کے لئے شہزاد
محمد حسام الملک نے دوبارہ بین الاقوامی حروف تہجی میں کھوار لکھنے کی
تجویز پیش کی تھی۔ کرنل مرد خان نیتر کا خیال ہے کہ اسے سیکھنے والوں
کے لئے کھوار کے حروف کو ختم کیا جائے اور مخصوص آوازوں

کو اردو رسم الخط کے ایسے حروف میں لکھانا ہے جو ان 'دزدوں' کے قریب تر
 ہوں تاکہ کھور کے 'ل'، 'پ'، 'ن' اور 'ر' کا تلفظ مخصوص 'د'، 'پ'، 'ن'، 'ر'
 کریں اور غیر 'ل'، 'پ'، 'ن'، 'ر' کا تلفظ اردو ہی کے طرز پر کریں جو 'ل'، 'پ'، 'ن'، 'ر' کے لئے
 بھی کسی حد تک ہی بن قیام ہو گا اور اس طرز پر کھور کے 'ل'، 'پ'، 'ن'، 'ر' کے ساتھ
 'س' کا مستثنیٰ نہ سمجھ لیں۔ اگر رکھنا چاہیں تو 'س' کا تلفظ اردو کا تلفظ
 یہ ہے کہ کھور کا موجودہ رسم الخط 'س' کے مخصوص 'د'، 'پ'، 'ن'، 'ر' کے ساتھ
 حروف کے ساتھ برقرار ہے جبکہ کھور سیکھنے کے خواہشمند، 'ل'، 'پ'، 'ن'، 'ر'
 کے سے بینہ، قومی حروف بھی میں کھور سیکھنے کا عمل بھی جاری رہنا
 چاہیے کھور کے رسم الخط سے اضافی حروف 'ل'، 'پ'، 'ن'، 'ر' سے وقت تک قائم
 نہیں کیا جاسکے گا جب تک مزید رسم خط کیساتھ دبستہ مشرقی زبانوں
 میں ہیں۔ قومی حروف ابھی کی طرح کے حروف متعارف نہ کرائے جائیں کیونکہ
 زائد آوازیں اور ان 'دزدوں' کے لئے زائد حروف ہی کسی قدیم زبان کی اصل
 پہچان ہوتے ہیں۔

کھور سیکھنے 'غمن' ترقی ہوئے میں حروف کی تائید دیتی ہے اور کھور
 بے بددی کو میں زبان سے علمی حدود سے متعارف کر دیتی ہے

کتاب کی شائستگی سے 'غمن' ترقی کھور کی محبس ماملہ، شائستگی
 کھنٹی کے 'کان' شکریے کے مستحق ہیں۔ کتاب کی تدوین میں مسایاتی مسائل
 سے بہرہ ساریات، کرمند علی رضا کی تحریریں کے علاوہ ڈاکٹر اسماعیل
 آغا اور پردیفسر سرمدین کے مشوروں سے استفادہ کیا گیا ہے۔ تدوین ذریعہ
 کے مختلف مرحلوں میں اصحاب 'بابا یوسف'، 'شہزادہ نور ملاح'، 'فرز'، 'گل دور'
 خاکی، 'امیر خان یتر'، 'محمد یوسف شہزاد'، 'درمانج محمد ذکا' کا تعاون حاصل ہوا

ہم سب کا شکریہ ادا کرنا میرا خوشگوار فسر یہی کتاب ہے درسیب
کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

حنایت سدید ریاضی

بیم اسپورہ نفع جیتر

۲۷ دسمبر ۱۹۸۶ء

کھوار سیکھئے

حروف تہجی ۱۔

کھوار کو اردو درکم، خط میں دائیں سے بائیں لکھا جاتا ہے۔ حروف تہجی کی کل تعداد بیاییس ہے۔ ان میں سے چھ حروف کھوار کی مخصوص آوازوں کیلئے آتے ہیں باقی چھتیس حروف اردو اور کھوار میں مشترک ہیں۔ کھوار کے حروف تہجی کی ترتیب یہ ہے۔

ا، ب، پ، ت، ث، ش، ج، ج، خ، چ، ٹ، ٹ، ح،
 د، ذ، ر، ز، ڈ، ڈ، ژ، ژ، س، شس، ش، ص، ض، ط، ظ، ع، غ،
 ف، ق، ک، گ، ل، م، ن، و، ہ، ی، ی۔

کھوار کی مخصوص آوازوں کے لئے جن اضافی حروف کو متعارف کیا گیا ہے ان کا تلفظ اس طرح ہے۔

حرف	تلفظ	اردو مترادف حرف	مساں و معنی
چ	چے	چ	چوکیا - ٹکنا
چ	چے	چ	چنچیر - زنجیر
چ	چے	س	چین - چھوٹا
چ	چے	ز	چوخ - کانشا
چ	چے	ش	چین - کاکڑھا
چ	چے	ش	کالا

ان مخصوص حروف کے مخارج حسب ذیل ہیں۔

(۱) ح، ث، ش، ۛ۔ یہ چار حروف سخت تالو کی مدد سے ادائے جاتے ہیں۔ زبان کا سرا مڑے بغیر نیچے کی تالو سے لگتا ہے اور سانس ہونٹوں سے باہر آتی ہے۔

(۲) جح ۛ۔ اس کا مخرج بھی سخت تالو ہے۔ لیکن زبان کا سرا مڑے بغیر اوپر کی تالو سے لگتا ہے۔ سانس ہونٹوں سے باہر آتی ہے۔

(۳) شخ اور حخ ۛ۔ ان دونوں حروف کا مخرج نرم تالو ہے۔ زبان کا سرا تالو، در دانتوں سے چمٹ جاتا ہے اور سانس باہر نکلتی ہے۔

ان آوازوں کے علاوہ کھوار میں ”ڑ“ کی آواز کو بھی مخصوص طریقے سے ادا کیا جاتا ہے۔ اس کا مخرج نرم تالو ہے۔ مگر زبان کا سرا نہیں مڑتا بلکہ زبان اوپر کے تالو کے ساتھ دانتوں سے چمٹ جاتی ہے۔ سانس ہونٹوں سے باہر آتی ہے۔ اسی طرح اس کا تلفظ ”لام“ اور ”ڑے“ کے مابین کیا جاتا ہے۔

کھوار میں آٹھ حروف ایسے ہیں جو کسی بھی کھوار لفظ میں نہیں آتے۔ بلکہ کھوار تحریر میں اردو، فارسی اور عربی کے مستعار الفاظ لکھتے وقت ان حروف کو استعمال کیا جاتا ہے۔ وہ حروف یہ ہیں۔

ث، ح، ذ، ص، ض، ط، ظ، ع

کھوار میں غنائی آوازیں یا ناک اور حلق کے مشترک سے ادا ہونے والے الفاظ نہیں ہیں۔

کھوار حروف میں سے مصوتے (Vowels) نو ہیں باقی مصوتے (Consonants) آتے ہیں۔ نو مصوتے اور ان کی مثالیں

نمبر شمار	نام مصوتہ	حرف	مثال	معنی
۱	الف مقصورہ	ا	پائے	بکری
۲	الف ممدودہ	-	قَاتِل	خشک
۳	واو معروف	و	پھوک	چھوٹا
۴	واو مجہول	ذ	دون	دانت
۵	واو ممدودہ	دو	دون	گھی
۶	ہے	ہ	اُڑ پتہ	پہیہ
۷	پائے معروف	ی	کھوڑی	پایاں
۸	پائے مجہول	یہ	بوٹے	چوڑ
۹	بمزنہ	ع	ذیک	دورنا

سات مرکب حروف دو کی طرح کھوڑ میں بھی مستعمل ہیں جو

یہ ہیں۔

پکھ، تھ، ٹھ، چھ، چھ، شھ، کھ

مرکب حروف پر مشتمل لفظ کی چند مثالیں معانی کے ساتھ دی جاتی ہیں۔

نمبر شمار	حرف	لفظ	معنی	نمبر شمار	حرف	لفظ	معنی
۱	پکھ	پھوست	حمزہ	۵	چھ	چھیک	بیماری
۲	تھ	تھول	موٹا	۶	ٹھ	ٹھوٹھوڑ	چڑا بیٹے کی سوتی
۳	ٹھ	ٹھون	ستون	۷	کھ	کھول	کھلیان
۴	چھ	چھوڑ	چار				

لکھوار کے حروف تہجی اور الفاظ کو سمجھنے کے لئے ہر حرف سے
شروع ہونے والا ایک لفظ معنی کے ساتھ دیا جاتا ہے

حرف	لفظ	ف	معنی
ا	اکی	ا	اکی
ب	بوشیک	ب	بوشیک
پ	پلوخ	پ	پلوخ
ت	توتی	ت	توتی
ث	ثابت	ث	ثابت
ج	جیت	ج	جیت
د	دو	د	دو
ڈ	ڈھیر	ڈ	ڈھیر
ر	رند	ر	رند
ڑ	ڑھ	ڑ	ڑھ
ز	زور	ز	زور
س	سور	س	سور
ش	شیر	ش	شیر
ص	صدا	ص	صدا
ض	ضرب	ض	ضرب
ط	طوطی	ط	طوطی
ظ	ظہر	ظ	ظہر
ع	عجب	ع	عجب
غ	غیر	غ	غیر
ف	فقیہ	ف	فقیہ
ق	قاری	ق	قاری
ک	کاغذ	ک	کاغذ

حرف	لفظ	معنی	حرف	لفظ	معنی
گ	گور، دوغ	گرہا	و	و، د	برہیا، ردا دی
ل	لوٹ	بڑا	ھ	بردی	دل
م	منو	مشینہ	ی	یوز	جما ہوا پانی
ن	نس	نکڑا			

”و“ کس لفظ کے آغاز میں حرف کے طور پر نہیں آتا بلکہ ”خ“ اور ”ا“ کے ساتھ ملکر آتا ہے اور عموماً متعدی، فعال کے نتیجے میں آتا ہے۔

اسم

گنتی :-

کھوار میں اسم کو سمجھنا بہت آسان ہے۔ عام سماں میں مذکر و مؤنث کی تخصیص نہیں ہوتی۔ اسماء میں پہلے عدد آتا ہے۔ ۱۔ ۲۔ ۳۔ کے اعتبار سے کھوار کی گنتی اس طرح ہے۔

کھوار	اردو	کھوار	اردو
ای	ایک	چھور	چا
جو	دو	پونج	پانچ
تروئے	تین	یچھوئے	چھ

کھوار	اردو	کھوار	اردو
سوت	سات	بشیر سوت	سنائیس
اوشٹ	اکٹ	بشیر اوشٹ	اکٹائیس
نیوف	نوف	بشیر نیوف	انٹیس
جوشش	رئس	بشیر جوشش	تیس
جوش ی	یکارہ	بشیر جوش ی	اکتیس
جو، بگو	بارہ	بشیر جو، بگو	بئیس
جوشتر دے	تیرہ	بشیر جوش تر دے	تینتیس
جو، بھور	چودہ	بشیر جو، بھور	چونتیس
جوشپونخ	پندرہ	بشیر جوشپونخ	پینتیس
جو، بھوت	سودہ	بشیر جو، بھوت	چھتیس
جو، ہست	سترہ	بشیر جو، ہست	سینتیس
جوش اوشٹ	اکٹاہ	بشیر جوش اوشٹ	ارٹیس
جوش یاب	نئیس	بشیر جوش یاب	انٹالیس
بشیر	بئیس	جو، بشیر	چائیس
بشیری	اکئیس	جو، بشیری	کٹائیس
بشیر جو	بائیس	جو، بشیر جو	بیائیس
بشیر دے	تئیس	جو، بشیر تر دے	تینٹالیس
بشیر چھور	چوبیس	جو، بشیر چھور	چوئیس
بشیر پونخ	پچیس	جو، بشیر پونخ	پنٹالیس
بشیر چھوت	چھبیس	جو، بشیر چھوت	چھٹالیس

لکھنؤ	اردو	کھوار	اردو
جو بشیر سات	سید ساجس	تردے بشیر اٹت	باسو
جو بشیر اٹت	رٹا سیر	تردے بشیر خوف	بہتر
جو بشیر خوف	نہی سس	تردے بشیر جوش	ستہ
جو بشیر جوش	پف سس	تردے بشیر جوش ال	متر
جو بشیر جوش ال	یادون	تردے بشیر جوش	سائ
جو بشیر جوش جو	یان	تردے بشیر جوش	تتر
جو بشیر جوشے	بن	تردے بشیر جوش	چو تر
جو بشیر جوش	جوش	تردے بشیر جوش	پچھتہ
جو بشیر جوش	پچھن	تردے بشیر جوش	چھتر
جو بشیر جوشے	چھپن	تردے بشیر جوش	ستہ
جو بشیر جوش	ستہ ان	تردے بشیر جوش	متر
جو بشیر جوش	سٹان	چھوڑ بشیر	سی
جو بشیر جوش	سٹان	چھوڑ بشیر	سی
جو بشیر جوش	سٹان	چھوڑ بشیر	ایا کی
جو بشیر جوش	سٹان	چھوڑ بشیر	پیا کی
جو بشیر جوش	سٹان	چھوڑ بشیر	تر کی
جو بشیر جوش	سٹان	چھوڑ بشیر	جور کی
جو بشیر جوش	سٹان	چھوڑ بشیر	پا کی
جو بشیر جوش	سٹان	چھوڑ بشیر	چھوڑ کی
جو بشیر جوش	سٹان	چھوڑ بشیر	سٹا کی
جو بشیر جوش	سٹان	چھوڑ بشیر	اٹھا کی

کھور	دو	کھور	دو
چھوڑ شیر نیوٹ	نرمی	چھوڑ شیر جوش دشت	نرمی
چھوڑ شیر جوش	نرمی	چھوڑ شیر جوش نیوٹ	نرمی
چھوڑ شیر جوش	کیا نوے	ششور	سہ
چھوڑ شیر جوش	با نوے	پونج شور	پونج سہو
چھوڑ شیر جوش	تر نوے	نرم	نرم
چھوڑ شیر جوش	چورانوے	راکھ	راکھ
چھوڑ شیر جوش	پچا نوے	کھور ور	کھور ور
چھوڑ شیر جوش	چھپا نوے	ارب	ارب
چھوڑ شیر جوش	ستا نوے		

کھور میں درستی د سے عدد تھاری بنانے کیلئے د د کا اضافہ کیا جائے۔

ہے جیسے

کھور	دو	کھور	دو
چھوڑ شیر	چھوڑ شیر	چھوڑ شیر	چھوڑ شیر
چھوڑ شیر	چھوڑ شیر	چھوڑ شیر	چھوڑ شیر
چھوڑ شیر	چھوڑ شیر	چھوڑ شیر	چھوڑ شیر
چھوڑ شیر	چھوڑ شیر	چھوڑ شیر	چھوڑ شیر
چھوڑ شیر	چھوڑ شیر	چھوڑ شیر	چھوڑ شیر

کھوار میں کسی عدد کے تکرار کے لئے اس عدد کے بعد ”گان“
 لگایا جاتا ہے۔ مثلاً

کھوار	اردو	کھوار	اردو
ای گان	ایک ایک	چھوٹے گان	چھ چھ
جو گان	دو دو	سوت گان	سات سات
تروے گان	تین تین	اوشٹ گان	آٹھ آٹھ
چھوڑ گان	چار چار	نیوف گان	نو نو
پونج گان	پانچ پانچ	جوش گان	دس دس

کھوار میں ”گئے“ یا ”دو برس“ کو ظاہر کرنے کیلئے عدد کے بعد لفظ
 ”رہنجی“ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ جیسے

کھوار	اردو	کھوار	اردو
ای رہنجی	یک تھا	جوش رہنجی	دس گنا
جو رہنجی	دو ہوا	شور رہنجی	سو گنا
تروے رہنجی	تہرا	ہزار رہنجی	ہزار گنا

جنس :-

کھوار میں جنس کا سمجھنا بہت آسان ہے۔ صرف جاندار
 اسماء میں تذکرہ تانیث ہوتی ہے۔ جنس کے لحاظ سے چند

مؤنث		مذکر	
اردو	کھوار	اردو	کھوار
مادہ	استری	نر	نری
عورت	کیمیری	مرد	موش
ڑکی	کومودو	ڑکا	ڈق
گائے	یشو	بیل	یشو
گھوڑی	مادیان	گھوڑا	استور / نری استور
بھیر	کیزی	مینڈا	بران
بکری	پائے	بکرا	رد مشورد
مرعنی	کباک	مرغا	نر کو کو

بعض وقت مخصوص طریقے سے کسی جانور کے نام مادے کا ظہار کیا جاتا ہے۔ مثلاً

اردو

کھوار

مذکر۔ نری شونی۔ ستا۔

مؤنث۔ استری شونی۔ کتی

اسی طرح پرندوں کی جنس بتانے کے لئے نام کیسا تھ جنس اور غور کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ مثلاً۔

اردو	کھوار
چسٹریا	مونث ۱۔ استری غور چیلی بوہتو
چڑا	مذکر ۲۔ نری غور چیلی بوہتو
کبوتری	مونث ۳۔ ستیری غور کوور
کبوتر	مذکر ۴۔ نری غور کوور

بعض جانوروں کے جنس کو نر اور مادہ کہہ کر ظاہر کیا جاتا ہے مثلاً

اردو	کھوار
گدھی	مونث ۱۔ استری خر
گدھا	مذکر ۲۔ نری خر
بلی	مونث ۳۔ استری پوشی
بلیہ	مذکر ۴۔ نری پوشی

بے جان چیزوں کے شمار میں مذکر مونث کی تخصیص نہیں ہوتی
سس کی وجہ یہ ہے کہ گرہ میں گردان کے لحاظ سے مذکر مونث کا
اختلاف کھوار میں نہیں ہے۔ چند اقسام یہ ہیں۔

اردو	کھوار
بکڑی	۱۰ ر
پتھر	بوخت

رد	رد	رد	رد
دیور	کھانج	درخت	کان
کرہ	خسان	گھر	دور
بل	کشیسی	کھیت	چھتہ
محن	شرن	چھت	ستات
ہل	سیر	راستہ	باز
باغ	گورزین	پھول	گھوری
بدوق	تھویک	پرندہ	بیک
توت	مرشح	خوبانی	ژڈون
سیب	پدوغ	اخر دٹ	رُموخ

کھور میں رشتوں کے کچھ نام یہ ہیں ۔

رد	کھور	ارد	لہور
باپ	تت	ماں	نان
بیٹی	ژدور	میا	ژدور
بہن	اچھار رکائ	بھائی	بھائی
داد	دور داس	دو	ساربی
بیوی	بوک	شوہر	موشور
پوتی	نومیس	پوتا	دیسر
سالہ	گومیت	بہنوی	گمبب
سرس	شیریشی	سسر	سپاشور

صفت ۱۔

کھوار میں صفت موصوف اور مرکب تو صیغی کے اصول اردو جیسے ہیں لیکن مذکر مؤنث کی تفصیص نہیں ہے۔ اس سے ہر جنس کے لئے ایک ہی صفت آتی ہے۔ جیسے

کھوار	اردو	کھوار	اردو
جھم ہوش	چھپ آدمی	جھم کیمیری	اچھی عورت
لوٹ دق	بڑا لڑکا	لوٹ کو مورد	بڑی لڑکی
شیل دور	خوبصورت گھر	شیل گزنی	خوبصورت باغ
شدیشو	کال بیل	شدیشو	کال گائے
گردی گبوی	سرخ پھول	گردی میران	سرخ مٹی
یشیرودون	سفید دانت	یشیرودوم	سفید پہاڑ
شوم سفر	برا سفر	شوم اثریلی	بری اولاد

گو اردو کی طرح کھوار میں صفت پہلے آتی ہے اور موصوف بعد میں آتا ہے تاہم صفت کے درجوں کے اعتبار سے کھوار میں بعض صفات کے ساتھ مہمل لفظ کا اضافہ ہوتا ہے جو بہتر درجے کا پتہ دیتا ہے۔ مثلاً

کھوار	اردو	کھوار	اردو
شہ	کالا	شوم شہ	بہت کالا

کردی			
کُردی	سرخ	تراخ کُردے	بہت سرخ
اِشپیرد	سفید	پھوکِ شپیرد	بہت سفید
اودیح	سینر	تق اودیح	بہت سینر
زیایح	زرد	تق زیایح	بہت زرد

جمع اور واحد۔

کھوار میں عام قاعدے کے مطابق جمع اور واحد کے لئے اسم میں یا صفت میں کوئی تبدیلی نہیں آتی۔ رشتوں کے نام واحد سے جمع میں تبدیل ہوں تو نام کے آخر میں "گینی" کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ مثلاً

جمع	واحد	جمع	واحد
نان گینی	نان (ماں)	تت گینی	تت (باپ)
اسپسار گینی	اسپسار (بہن)	برر گینی	برر (بھائی)
جھار گینی	جھار (داماد)	ژور گینی	ژور (بیٹی)

رشتوں کے تمام نام اس اصول کے تحت جمع بنتے ہیں۔ صرف "ژور" (بیٹی) اس اصول سے مستثنیٰ ہے جسکی جمع "ژیراژ" آتی ہے۔

عام جاندار اور بے وزن سب کی جمع عام حالت میں نہیں ہے
حالت مفعولی اور حالت صفائی میں ن کی جمع آتی ہے۔ اس کا صواب
یہ ہے کہ اسم کے بعد ن کا اضافہ کیا جاتا ہے مثلاً

وہ اسم	معنی	حالت مفعولی		حالت صیغہ	
		واحد	جمع	واحد	جمع
ستور	گھوڑا	استورد	استورن	ستورد	ستورن
بوخت	پتھر	بوختو	بوختن	بوختو	بوختن
دور	گھر	دورد	دوران	دورد	دوران

جملوں میں ن نفاذ سے سندوں کی صورت اس طرح ہوتی ہے۔

واحد	جمع
استورد انگئے	استوران انگئے
(گھوڑے کو لے آؤ)	(گھوڑوں کو لے آؤ)
بوختو انگئے	بوختن انگئے
(پتھر کو لے آؤ)	(پتھروں کو لے آؤ)
استورد ہون شیر	استوران ہون شیری
(گھوڑے کی زمین ہے)	(گھوڑوں کی زمین ہیں)
براد انگئے	بررگندان انگئے
(بھائی کو لے آؤ)	(بھائیوں کو لے آؤ)

حرفِ جار ۱۔

کھور میں حروفِ جار، سم نیمر صفت حرف در فعل کے بعد آتے
 میں کھور کے حروفِ جار ہیں۔ تے، تین، ی، و، اور، پت، سو،
 سم، پچے، پچن، سوڑا، موڑا، آ، ہ، یں۔
 حروفِ جار کا سستوں کی طرح ہوتا ہے
 بعض حروفِ جار سے پت "و" یا "یو" سے دھجوری صورت میں
 اس طرح تبدیلی آتی ہے۔

کھور	اردو	گھوار	دھور
دنیوتے تین	یا کو	دنیو سو	نیو تے
دنیو پچے رین	دبا سے	دبا و	دبا
رد موڑ	سا پچہ		

"پت" جو ان کے لیے، ان کے در کے، در میں "و" یا "د" آتا ہے
 رخی حرف "و" تو اس سے بعد
 "و" نہ ہوتا، کا خاتمہ پایا جاتا ہے

کھوار	اردو	گھوار	اردو
آخر پت	دش	دش	دش
د پت	دک	دک	دک

اس معنی میں، ان میں مختلف علاقوں میں ہیں، ان پر نہ پ

حرف جار "ی" اردو کے "یہیں" کی جگہ استعمال ہوتا ہے۔ جیسے

دوری	گھر میں	ختانی	کمرے میں
دیہی	گاؤں میں	راہی	راستے میں

حرف جار "ار" اردو کے "اسے" کی جگہ آتا ہے۔

درار	گھر سے	ختانار	کمرے سے
دیہار	گاؤں سے	راہار	راستے سے

"ا" اور "ہ" الگ حرف جار کا کام بھی دیتے ہیں اور اردو کے "پر" کی جگہ لیتے ہیں۔ جس مجرد لفظ کا آخری حرف "واو" یا "ہ" ہو اس کے ساتھ حرف جار "ا" آتا ہے۔ باقی تمام الفاظ کے ساتھ حرف جار "ا" آتا ہے۔

دورہ - (گھر پر) کورہ (کام پر) راہ (راستے پر)
بعض اوقات "ا" اور "ہ" اردو کے "میں" کی جگہ بھی کام میتے ہیں جیسے

سترہ	صحن میں	ختانہ	کمرے میں
دنیا	انبا میں	جیرا	تھار میں

(کھوار میں "ا" استعمال کیسے بھی آتا ہے۔) "واو" حرف جار

کے طور پر اردو کے "کو" کی جگہ سے پتا ہے۔ جیسے

دنیا کو	دنیا کو	آسمان کو	آسمان کو
زمین کو	زمین کو	دور کو	گھر کو

(کھوار میں "واو" حرف اضافت کا کام بھی دیتا ہے) حرف جار "سے" بھی اردو کے "سے" کی جگہ آتا ہے مثلاً

دارین پر اے لکڑی سے مارا
 یوختین پر اسے ہتھکڑ سے مارا
 کورین باسے کس طرف سے آیا ؟

حرفِ اضافت

’واو‘ اور ’ہ‘ کھوڑ میں حرفِ اضافت میں ہوتا ہے جس میں مذکر و مؤنث ہر مضاف الیہ کے ساتھ یکساں ہوتا ہے۔ کھوڑ میں ’رب‘ صافی بنانے کا قاعدہ اردو کی طرح ہے۔ یعنی مضاف یہ پہلے حرفِ اضافت درمیان میں اور مضاف سب سے آخر میں آتا ہے مثلاً

کھوڑ	اردو	کھوڑ	اردو
موشو دور	مرد ہا گھ	ہمیر ہا دور	عورت کا گھر
ڈٹو ہوسٹ	مڑکے ہا تھ	کومور ہوسٹ	مڑکی کا ہاتھ
شرد چاٹ	بیٹے کی نکلی	تورو چاٹ	بیٹی کی نکلی

حرفِ عطف

کھوڑ میں حرفِ عطف کے طور پر ’اوچر‘ یا ’اوچین‘ آتا ہے۔ دونوں نے معنی میں فرق نہیں۔ صرف مختلف صدقوں کی بولی میں

یہ فرق نظر آتا ہے۔ اردو کے ”د“ کے معنی میں گھوڑے کا لفظ ”خوڑ“ بھی آتا ہے۔ یوں یہ ”دوسرے“ کا معنی دیتا ہے۔ صرف عطف کی جگہ نہیں بلکہ حرف عطف ”اوچھ“ یا ”اوچھین“ اس طرح استعمال ہوتا ہے۔

گھوڑا اردو کھوڑا اردو کھوڑا اردو

دو چہ تو سلم اوچھ سلم اوچھ سلم اوچھ سلم اوچھ
دو چہ سکول سلم اوچھ سکول سلم اوچھ سکول سلم اوچھ سکول

”اوچھ کو بعض اوقات اس طرح بھی لکھا جاتا ہے جس معطوف
لفظ کا آخری حرف ”ف“ ہو تو اس میں لازمی طور پر ”وچھ“ ہی آتا ہے

ضمیمہ ۱۔

اس میں ضمیر نہ دیکھیں، صرف اس وقت سے پہلے ہی ضمیر ہی ملے گا
اس میں نہ صرف اس وقت سے پہلے ہی ضمیر نہ دیکھیں، صرف اس وقت سے پہلے ہی ضمیر ہی ملے گا
نہیں آتی محض اس وقت سے پہلے ہی ضمیر نہ دیکھیں، صرف اس وقت سے پہلے ہی ضمیر ہی ملے گا

اردو	اردو	اردو	اردو	اردو	اردو
اردو	اردو	اردو	اردو	اردو	اردو
اردو	اردو	اردو	اردو	اردو	اردو
اردو	اردو	اردو	اردو	اردو	اردو
اردو	اردو	اردو	اردو	اردو	اردو

ضمیر اشارہ

کھوار میں ضمیر اشارہ کی دو قسمیں ہیں ضمیر اشارہ قریب اور
ضمیر اشارہ بعید۔ دونوں کی گرامر سس طرح ہے۔

ضمیر اشارہ قریب	ضمیر اشارہ بعید
حالت فاعلی بئیدہ (ہے)	ہیں (ہے)
حالت مفعولی ہمو (ہے)	ہورد۔ ہمو (ہے)
حالت اضافی ہمو (اس کا)	ہورد (اس کا)

ضمائر اشارہ کی چند مثالیں

کھوار	اردو	کھوار	اردو
سید مر قلم	یہ میرا قلم ہے	ہیں تہ کتاب	وہ تمہاری کتاب ہے
سمو بے دان	اسے مٹنے لایا	ہورد بے اہلی	اسے وہ لے گیا
ہمو دیہہ دت	اس کا ہارڈ ڈسک ہے	ہورد در حقیق	اس کا گھر چھوٹا ہے

ضمیر استفہام

کھوار میں سوایہ ضمیریں "ک" سے شروع ہوتی ہیں۔ مختلف حالتوں کے لئے ضمائر استفہام کا نقشہ یہ ہے۔

کھوار	اردو	کھوار	اردو
حالت فاعلی۔ کا :	کون	کیا ع :	کیا۔ کس :
حالت مفعولی۔ کو س :	کسکو :	کھیو :	کس کو :
حالت زمانی۔ کو س :	کسکا۔ کس کی :	کھیو :	س کو :
حالت ظرف۔ کور، کوری :	کہاں :	کیہا :ت :	کب :
کورین۔ گورار :	کہاں سے :		
حالت عام۔ کیچہ	کیسے :	کو :	یوں :

ضمیر استفہام میں تہذیبی تہذیب کے واسطے کوں سب سے پہلی نہیں ہوتی ان تمام جملوں میں استعمال اس طرح ہوتا ہے۔

کھوار	اردو	کھوار	اردو	کھوار	اردو
کا سور :	وہ ہے	کیا شیر :	یا ہے	کوہ پر سے :	کس کوہ پر :
کھیو لاتی	کیا چیز لایا	کوہ شیر :	کس کا ہے	کھیو لاتی :	س چیز کوں لایا :

اردو	اردو	اردو	اردو	اردو	اردو
کھوار	اردو	کھوار	اردو	کھوار	اردو
کورا سورا	کھوار	کوری بنائی	کدھر گیا	کیہوت ہائی	کب آیا
کورا کورین	کھوار	یکچہ ہئے	یہیے آیا	کو ہئے	کیوں آیا

ضمیر موصول، جواب موصول

کھوار میں ضمیر موصول چھ ہیں۔

کیوکر ۔ کاسک ۔ کورہ ۔ کوریکو ۔ کاکہ ۔ کیچہ کہ ۔
جس چیز ۔ جنہیں ۔ جہاں ۔ کیا کہ ۔ جو ۔ جس نے ۔ جیسا ۔
ضمیر موصول میں تذکرہ تائید کی تفہیم نہیں ہوتی ۔ ان کے ساتھ مندرجہ
ذیل چار ضماائر جواب موصول کے طور پر آتے ہیں ۔

بتو ۔ منونو ۔ باتیرہ ۔ تھے ۔ ہئے ۔ ہش

اُسے ۔ واں ۔ تو ۔ وہ ۔ ویسا

جملوں میں ان ضماائر کا استعمال اس طرح ہوتا ہے ۔

اردو

کھوار

جس چیز کو دے گا اہلے جائیہ

کیوکر دے بتو نوئے

جس کا گھر اس کا صحن

وسد دور بتو شرن

اردو	کھوار
جہان راستہ وہاں پہل	کورہ کہ پون ہتیرہ سیر
میں نہیں آؤنگا کیونکہ میں بیڑ ہوں	آوانو گام کوری کو آوا لکھاۓ
جو آئے گا تو جائے گا	کاکہ ٹائے تھے بھر
جو لائے گا وہ لیجائے گا	کاکہ آلائے ہسے آکوسے
جیسا کرے گا ویسا دیکھے گا	کیا غ کہ بھر ہمش پشیر
جیسے آئیگا ویسے جائیگا	کیچو کہ ہستے ہمش بھر

ظرف :-

مکان نشانیں پر ہیں کھوار میں ظرف کی قسمیں ہیں۔ ظرف مکان در ظرف زمان۔ ظرف

کھوار	اردو	کھوار	اردو
ہتیرہ	یہاں	ہیرا / ہتیرہ	وہاں
کورہ / کوری	کہاں	کورار	کہاں سے
شوسے	اقرب	دودیری	دور
اندینی	اندر	بیری	باہر
رینی۔ دیشکی	طرف	سورا	اوپر
موڑا	نیچے		

ظرف مکان کو جملوں میں استعمال کرنے کی مثالیں یہ ہیں۔

کھوار	اردو	کھوار	اردو
بمیرہ اشیر	یہاں ہے	بمیرہ اشیر	دہاں ہے
کورن اشیر	کہاں ہے؟	شونے اشیر	نزدیک ہے
دودیری اشیر	دور ہے	کورار ہائے؟	کہاں سے آیا؟
اندینی اشیر	اندہر ہے	بیری اشیر	باہر ہے
یکھ دینی اشیر	کس طرف ہے؟	کھ دوشکی اشیر؟	کس طرف ہے؟
سوراشیر	ادہر ہے	سوراشیر	بچے ہے

ظرف زمان کی مثالیں اس طرح ہیں۔

کھوار	اردو	کھوار	اردو
مانیسے	ابھی	گورد	دیر سے
داربنتہ	کچھ دیر بعد	کملانہ	بہت دیر بعد
پردشی	پہلے	آچی رآچہ	بعد میں
پنوں	آج	پینگہ چھوے	کل
چھوچی	صبح	دیزین	شام
دیزین	گزشتہ شام کے وقت	دوشنہ	گزشتہ کل
اوختیری	ترسوں	اوچوہتی	ترسوں سے پہلے
پینگہ	آینوالا پرسوں	شو پینگہ	آینوالا ترسوں
داردخون	ترسوں کے بعد	کیرہ دت؟	کب؟

۱۵۔ بعض مدتوں کی یوں ہیں ”دوشنہ“ کل کو کہتے ہیں

طرف زمان کی مثالیں اس طرح ہیں۔

اردو	کھوار	اردو	کھوار
دیر سے آؤنگا	گوررد گوم	ابھی آتا ہوں	جینیسے گومان
بہت دیر بعد آؤنگا	ملاؤ گوم	کچھ دیر بعد آؤنگا	داربہ گوم
بعد میں برا ہوا	اچہ شوم ہوئے	پہلے اچھا تھا	پرد شئی جم اوشئے
کل آجاء	پنگہ چھوئے گئے	آج آجاء	ہنوں گئے
شام کو آؤ	بورہ گئے	صبح آؤ	چھوچی گئے
پرسوں آیا	ودشس ہائے	کل آیا	دینرین ہائے

طرف اثباتی اور طرف نہی

کھوار میں اثبات کے لئے جو طرف آتے ہیں وہ یہ ہیں۔

دی، میں، خائے۔

جملوں میں ان الفاظ کا استعمال اس طرح ہوتا ہے۔

اردو	کھوار
آپ آگئے، جی میں آگیا	تو لدا؟ دی ہاتم
کیا موٹر کو لے آئے؟ ہاں موٹر کو لے آئے	موٹر د آگیا؟ میں آگیا
اچھا، کام ہو چکا ہے	خائے، گوردم زرد بھڑائی

حرف ذ کیلئے بھی کھوار میں تین الفاظ مستعمل ہیں۔

(۱) نو (۲) نُٹا (۳) مو (حرف امر نہیں کے لئے)
جملوں میں ن الفاظ کا استعمال اس طرح ہوتا ہے۔

اردو	کھوار
اس نے تمہیں لایا	ہسے نو آلائی
اس نے نہیں کیا	ہسے نو ایر
آؤ گے کہ نہیں۔ نہیں	گوسانو؟ نو
آیا کہ نہیں؟ ابھی نہیں	ہا یا نٹا گوئے؟ نما
مت کرو۔	مو کورے۔
مت لاؤ	مو انگئے

حرفِ ندا :-

کھوار میں "ندا" کیلئے حروف "ے" اور "اے" کا استعمال کیا جاتا ہے۔ عربی کے زیر اثر دعائیہ جملوں میں "یا" کا استعمال بھی ہوتا ہے جو اب کھوار کا حصہ بن چکا ہے "ے" عام طور پر اسم یا ضمیر

کے آخر میں آتا ہے۔ جیسے

اردو	کھوار	اردو	کھوار
برائے بھائی تمہیں میر ہوگی	برائے ملال ہوؤ۔	برائے۔	اے بھائی۔
اے رُکے تو تے اچھا کما	ذقے جم ارد۔	اے رُکے۔	ذقے۔
میرے بیٹے سبت پُر تھو	مہ ڈاؤئے سبت رادے۔	اے بیٹے۔	ڈاؤئے۔

”اے“ عام طور پر سہم یا نیمبر سے پیئے ”تنبے“ کے ساتھ نہ
یا نیمبر، مضمونے ”ر“ و ”ی“ پر زور دیا جاتا ہے جیسے

کھوار اردو

اے ذائقہ مہکورے ۔ اے لڑکے مت کر ۔

اے پراد گئے لا ۔ اے بھائی آ جاؤ ۔

اے شہزاد کیا غرور ۔ سے پیئے تو نے کیا کیا ۔

”یا“ بھی سہم سے پیئے آتا ہے یا اشد، یا خدے وغیرہ
کھوار میں بعض اوقات صیغہ مر سے بھی نہ کام لیا جاتا ہے

کھوار اردو

بوغی شہزاد کور دم کور سے جاؤ پیئے کام کرو
گئے برابر مر نہ پیئے آؤ بھائی میرے پاس بیٹھو

تکرار ۲۔

کھوار میں اسماء اور انعام کے تکرار بھی آتے ہیں، تکرار میں بعض
دقتات، سہم یا فعل کو من و من دہرایا جاتا ہے، جیسے

کھوار اردو

دور دُوری کو سیک گھر گھر گھومنا

دیہ دیہا کو روم پک گاؤں گاؤں کام ہونا
ژدتی ژدتی فستی پک کھا کھا کر سیر ہونا
کوہی کوہی قسمت پک چل چل کے تھک جانا

بعض اوقات تکرار کیسے اسم یا فعل کے آخر میں کوئی مہمل لفظ لایا جاتا ہے اس مہمل لفظ کا مذکورہ اسم یا فعل کے ساتھ ہم وزن ہونا ضروری ہے اور اس کے شروع میں "م" آتا ہے۔ جیسے۔

اردو	کھوار
روٹی شوٹی	شا پک ما پک
گھر در	رور مور
کھانا شانا	ٹوپیک میپیک
چینا شننا	کوسیک موسیک
اڑنا شڑنا	اویک مویک
بنا شننا	پویک مویک

فعل ناقص

کھوار کے افعال ناقص ہر حالت اور ہر زمانے کے لئے الگ الگ ہیں افعال ناقصہ کا ایک نقشہ یہ ہے۔

بے جان		جاندار	
جمع	واحد	جمع	واحد
شینیں	شیر	اسونی	حال۔ اسور
ہیں	ہے	ہیں	ہے
اشونی	اشوئے	استانی	ماضی۔ استائے
تھیں	تھا	تھے	تھا رتھی
ہونی	ہوئے	ہونی	ستقبل۔ ہوتے
ہونگے	ہوگا	ہونگے	ہوگا ہوگی

جاندار اسماء کے سے فعل ناقص کی گردان اس طرح ہوتی ہے

واحد متکلم	جمع متکلم	واحد مخاطب	جمع مخاطب	واحد غائب	جمع غائب
اَسم	اَسمی	اَسم	اَسمی	اَسم	اَسمی
ہو	ہیں	ہو	ہیں	ہو	ہیں
اَستَم	اَستِم	اَستَم	اَستِم	اَستَم	اَستِم
تھا	تھے	تھا	تھے	تھا	تھے
ہو	ہو	ہو	ہو	ہو	ہو
ہوگا	ہونگے	ہوگا	ہونگے	ہوگا	ہونگے

فعل :-

کسی بھی زبان میں فعل کا مادہ ہوتا ہے۔ گرامر میں اسے مصدر کہا جاتا ہے۔ کھوار میں فعل کے مصدر کی علامت "ک" یا "نیک" ہے۔ چند افعال کے مصادر یہ ہیں

کھوار	اردو	کھوار	اردو
اَلِیک	لے جانا	اَنگِیک	لانا
باشِیک	گانا	بوشِیک	برسنا
بوتِیک	باندھنا	بارِیک	بوجھنا
نشِیک	بیٹھنا	ودِپھِیک	اٹھنا
اَسِیک	رہنا	دشِیک	اٹھانا

کھور	اردو	کھور	اردو
دُسنیک	تیرنا	دیک	گرنہ
دوویک	اڑنا	بور دیک	پکھلنا
اڑیک	پید ہونا	ٹریک	کھانا
پیک	پینا	کوسیک	چلنا
دُتیک	دورنا	وک	مارنا
دیک	دینا	گانیک	پینا
کورک	رنا	انجک	پیننا
گیک	آنا	پک	جانا

کھور۔ فعاں میں متعدی فعل کیلئے مصدر پر "ی" اور "و" کا
نفاذ کر کے آخر میں "ک" دیا جاتا ہے مثلاً

کھور	اردو	کھور	اردو
چھیچھیک	سیکھنا	چھیچھیک	سیکھانا
کورک	کرنا	کوریک	کرانا
ٹریک	کھانا	ٹریک	کھلانا
پیک	پینا	پٹیک	پلٹنا
جک	پیننا	انجیک	سننا
بورٹک	تقسیم کرنا	بورٹیک	تقسیم کرنا

لکھوار کے مصادر سے مضارع بنانے کے، اصول مختلف ہیں۔ اس کے لئے کوئی خاص قور مقرر نہیں ہے۔ ہر مصدر سے اس کے لئے ساتھ مضارع بنتا ہے۔ بعض مصادر سے مذمت مصدر بنا کر اکی جگہ بیان لایا جاتا ہے۔ چند مصادر دوران کے مضارع یہ ہیں۔

مصدر	مضارع	مصدر	مضارع
کورک "کرنا"	کوریات	ٹریپک "ٹھکانا"	ٹریپوین
نملک "لانا"	انگوریات	آلیک "لے جانا"	ویاں
گیلک "آنا"	گوریات	یک "ہونا"	بیات
ایک "آینا"	ویات	زک "مانا"	وین

بعض مصادر سے مذمت مصدر بنا کر سکی جگہ پراں لکھا جاتا ہے۔ مثلاً

مصدر	مضارع	مصدر	مضارع
بک (جنا)	بیرن	سیک (پانا)	بیرن
نریک (لکانا)	نریرن	آلیک (دوانا)	بیرن

بعض مصادر سے کسی صوب کے تحت مضارع بنتا ہے۔ ٹرمہ میں "کر" "و" "سو" تو سکی جگہ "ا" لایا جاتا ہے۔ مثلاً

مصدر	مضارع	مصدر	مضارع
کوسیک (دینا)	کامیرن	پوشیک (پسنا)	پامیرن
پوشیک (برسنا)	پاشیرن	پوشیک (دینا)	پاشیرن

بعض دفعہ مصدر سے ملا مت مصدر بنانے کے ساتھ مصدر کے "ی" یا "زیر کی جگہ "و" لگایا جاتا ہے۔ "خریش زان کا فائدہ کرنے سے مضارع بنتا ہے۔ بعض صورتوں میں مصدر کے پہلے زیر یا پیش کو بھی زیر یا الف سے بدل دیا جاتا ہے۔ مثلاً

مصدر	مضارع	مصدر	مضارع
انجک	(پنتا) انجوران	دشیک	(بنجا) باشوران
توریک	(پنچیا) تاردوران	نوتیک	(نظر آنا) تاپوران

کھوار کے چند افعال کا ذخیرہ

کھوار	اردو	کھوار	اردو
باشٹیک	گانا	پاشٹیک	دکھانا
گیک	آنا	انٹیک	بھیجنا
بیک	جانا	دیشیک	بھیجنا (آدلی کو)
اٹلیک	لانا	ادشٹیک	اٹھانا
بیک	لے جانا	خامٹیک	اتارنا
کوریک	سونا	لوسیک	نوالینا
کوسیک	چلنا	ژیٹیک	کھانا
ڈیک	دورنا	چید	پنیا
اوشٹیک	رہنا	سومیک	سینا

کھوار	اردو	کھوار	اردو
دیک	دینا	ایٹیک	پھاڑنا
دوسک	پکڑنا	بزمیک	بیچنا
دک	مادنا	گانیک	دینا (خریدنا)
پتھیک	چھوڑنا	بوڑیک	بانٹنا
پاریچھیک	پھینکنا	بورڈیک	پگھلنا
ٹوڑک	بوننا	بورڈیک	نشتو تھانا
کارکودک	سننا	نیشیک	بچے پر مارا ہونا
پوشیک	دیکھنا	ریپھیک	بچہ تھانا
ٹوڑیک	دیکھنا	ماریک	قتل کرنا
پھونیک	ناچنا	ڑائیک	گدگاری کرنا
نیشیک	لکھنا	کڑیک	جھاڑو دینا
ریک	پڑھنا	پشیک	پینا
کیشیک	بل چلانا	لشیک	نقل کاٹنا
اونگ کودک	نقل کو پانی دینا	چھینیک	کاٹنا
چکایک	لگانا	ساوڑیک	بنانا
توڑنیک	گم کرنا	تاشیک	دھنلانا
ہوسیک	ہنسنا	کھاشیک	کھانا
کڑیک	روتنا	کھوپیک	کھانا
مشکیک	مانگنا		

کھور میں زہائے درویش کے لحاظ سے قدر کی گردش میں طرہ ہوتی
ہے۔ مذکورہ ٹائمنٹ کے لحاظ سے فعل میں کوئی تبدیلی نہیں آتی۔

فعل حال ۱۔

مصدر واحد متکلم جمع متکلم و حد حاضر جمع حاضر واحد غائب جمع غائب
بیب گوہن کوسین گوسان گومیان گوریاں کوسیان
(آتا) (آتا ہوں) (آتے ہیں) (آتے ہو) (آتے ہو) (آتے ہیں)
بیب بیمان بیسیان بسان بیسیان بیران بیسیان
(جاتا) (جاتا ہوں) (جاتے ہیں) (جاتے ہو) (جاتے ہو) (جاتے ہیں)

فعل ماضی

مصدر واحد متکلم جمع متکلم و حد حاضر جمع حاضر واحد غائب جمع غائب
کیک باقم باقم باقم باقم باقم باقم
(آتا) (آتا ہوں) (آتے ہیں) (آتے ہو) (آتے ہو) (آتے ہیں)
بب بغاقم بغاقم بغا بغا بغا بغا
(جاتا) (جاتا ہوں) (جاتے ہیں) (جاتے ہو) (جاتے ہو) (جاتے ہیں)

فعل مستقبل

مصدر واحد متکلم جمع متکلم و حد حاضر جمع حاضر واحد غائب جمع غائب
بیب گوم گوسی گوسس گومی گوسے گوئی
(آتا) (آتا ہوں) (آتے ہیں) (آتے ہو) (آتے ہو) (آتے ہیں)
بب بیسم بیسی بیسی بیسی بیسی بیسی
(جاتا) (جاتا ہوں) (جاتے ہیں) (جاتے ہو) (جاتے ہو) (جاتے ہیں)

اسم فاعل اسم مفعول اور اسم آلہ

حوار میں اسم فاعل بنانے کیلئے مصدر سے علامتِ مصدر (ک یا یک) ہٹا کر اسکی جگہ "اک" لگایا جاتا ہے۔ مثلاً

اسم فاعل

مصدر

کوراک (کرنے والا)

کوریک کرنا

ثریباک (کھانے والا)

ثریبک (کھانا)

انگیاک (لانے والا)

انگیک (لانا)

راک (پڑھنے والا)

ریک (پڑھنا)

نمزاک (بھار دینے والا)

نمزیک (بھار دینا)

ینویشاک (لکھنے والا)

ینویشک (لکھنا)

ہوساک (ہنسنے والا)

ہوسیک (ہنسنا)

کوساک (چلنے والا)

کوسیک (چلنا)

داک (دوڑنے والا)

دایک (دوڑنا)

بعض اوقات اسم فاعل اس اصول کے مطابق نہیں ہوتے۔ مثلاً

بوخاک (جانے والا)

بیک (جانا)

کھوار میں اسم مفعول بنانے کیلئے مصدر سے علامتِ مصدر "ک یا یک" ہٹا کر اسکی جگہ "و" لگا دیا جاتا ہے۔ مثلاً

اسم مفعول	مصدر	ترجمہ
کودنو کیا گیا	کودیک	کرنا
ڈیبونو کھدیا گیا	ڈیبیک	کھانا
انگیونو لایا گیا	انگیک	لانا
اونو لے جایا گیا	ایک	لے جانا
دوسونو پکڑا گیا	دوسیک	پکڑنا
مشردونو جھارو دیا گیا	مشریک	جھارو دینا
دیونو مارا گیا	دیک	مارنا
نیویشونو لکھا گیا	نیویشیک	لکھنا
پوتونو دیکھا گیا	پوشیک	دیکھنا
اسم مفعول کے سلسلے میں بھی کچھ مستثنیات ہیں۔ مثلاً		

اسم مفعول	مصدر
بونونو	پک (جاننا)

اسم آلہ بنانے کے لئے کھوار کے فعل میں مصدر سے علامت مصدر "ک" ہٹا کر سکی جگہ "ینی" لگایا جاتا ہے۔ مثلاً

اسم آلہ	ترجمہ	مصدر
مشرینی	جھارو دینا	مشریک
نویشین	لکھنا	نویشیک

کوریک	کرنا	کورین
سویک	سینا	سویتی
زایک	گلکاری کرنا	زایینی / زایچکینی

اسم فاعل : سم مفعول : در سم آرد کو حملوں میں استعمال کرنے کی چستہ
مثالیں یہ ہیں۔

اسم فاعل :- مہر ادا سبق پاک سور
میرا بیٹا پڑھنے والا ہے
کورم کورک اے مرغوش
کام کرنے والے مجھے پسند ہیں

اسم مقبول : مرئوس نویشن نو ہوتے
 میری بات مصلحتی
 جسٹو دوسو نو ہوتے
 اسے پکڑا گیا
 جسے دوسو نو ہوتے
 وہ پکڑا گیا

۱۔ احم آلا۔ مشرینی کورہ شیر؟ جھاڑو کہاں ہے
 ۲۔ مہ ہوسٹہڑیسی شیر میرے ہاتھ میں کلکاری کا آ رہے۔

مَرْف (الفاظ کی ساخت)

لکھنے والے الفاظ کی ساخت پر غور کیا جائے تو ان کی درجہ بندی تین طریقوں سے کی جاسکتی ہے ۔

۱۱، مفرد الفاظ - (۲۱) مرتب الفاظ (۳۱) مرکب الفاظ -

مفرد الفاظ وہ میں جو اسم، صفت یا فعل کی صورت میں ہیں اور انہیں بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ مثلاً

اردو	کھوار
رٹ کا	ڈق
پھوٹنا	تھیق
برا	شوم
اچھا	جام جم
کچھوس	شو خ
درزی	درزی
سخی	سخی
تقاضی	تقاضی
آنا	گیک
جانا	بیک
پکڑنا	دوسیک
لانا	انگیک
لے جانا	آریک

مرتب الفاظ اور سلبقہ لاحقہ

شأنوی الفاظ کو مرتب الفاظ کہا جاتا ہے۔ یہ الفاظ انہی ابدال سے بنتے ہیں جنہیں "مفرد" کہا جاتا ہے۔ کھوار میں اسم یا صفت کے آخر میں "ی" لگانے سے مرتب الفاظ بنتا ہے۔ بقتہ جس اسم یا صفت کے آخر میں "ی" آتا ہو اس کے ساتھ "گری" کا اضافہ ہوتا ہے۔ فعل کی مختلف صورتوں میں اشتقاق کے مختلف طریقے ہیں یہاں پر فعل امر کی مثال دی جاتی ہے۔

مثلاً

کھوار مفرد لفظ	اردو ترجمہ	مشتق / مرتب لفظ	اردو ترجمہ
گئیک	آنا	گئے	آجاء
بک	جانا	بوئے	جاء
دوسیک	پکڑنا	دوسے	پکڑو
انگیک	لانا	انگئے	لاؤ
ایک	لے جانا	اوس	لے جاد
دق	لڑکا	دقی	لڑکپن
مچیق	بچہ	مچیقی	بچپن
شوم	برا	شومی	یرائی
درزی	درزی	درزی گری	درزی کا کام
قامنس	قاضی	قامنس گری	قاضی کا کام

کھوار میں مرتب الفاظ اکثر سابقوں اور لاحقوں کی مدد سے بنتے ہیں "دسے" کھوار کا ایک سابقہ ہے۔ بعض اوقات "دسے" کا سابقہ پہلے الفاظ کیساتھ ملکر مرتب لفظ بناتا ہے۔ جیسے۔

مہمل لفظ	مرتب لفظ	ترجمہ
دائیں	دے دایو	بد صورت
سیاق	دے سیاقو	بے سلیقہ
تغار	دے تغارو	بد وضع

اسکی مثال ایسی ہے جیسے وقوف یا "وقوف" کے معنی "ہوشیار" کے نہیں ہیں۔ لیکن احمق کو بے وقوف کہتے ہیں۔ بعض اوقات کسی لفظ کے آگے "نو" لگایا جاتا ہے اور اس سابقے کے ساتھ ملکر ایک مرتب لفظ بنتا ہے "نوسابقے" کے ساتھ فعل سے علامت صادر بنایا جاتا ہے۔ جیسے

لفظ	ترجمہ	مرتب لفظ	ترجمہ
ثرانیک	جاننا	نوثران	انجان
بش	قابل	نوبش	ناملائق
پوشیک	دیکھنا	نوپشیرد	نمایاب رانجان

بعض دفعہ "نا" سابقہ بعض الفاظ الفاظ ساتھ ملکر مرتب لفظ بناتا ہے جیسے۔

بہل	سعادت مند	نا بہل	نا مراد
دایم	آسان	نا دایم	مشکل
برنیک	بال کاٹنا	نا برن	دہ جادو کے بال کاٹنے ہوں

بعض دفعہ "نا" کا سابقہ بہل الفاظ کے ساتھ ملکر مرتب لفظ بناتا ہے جیسے۔

جوابات	بہل	نا جوابات	بہل و غریب
خونور	بہل	نا خونور	نمک حرام
زگستی	بہل	نا زگستی	نا پاک و گندہ

بعض اوقات "بی" یا "بے" بطور سابقہ کسی لفظ کے ساتھ مل کر

کوئی مرتب لفظ بناتا ہے۔ جیسے

لفظ	ترجمہ	مرتب لفظ	ترجمہ
شبہ	تمیز	بے شبہ	دقیقہ و رفع سے
تعمیز	تمیز	بے تعمیز	بد تمیز
گمان	خیال	بے گمان	اچانک
مدیری	انشطام	بے مدیری	بد نظم
یلو ورنیک	چھانا	بے یلو ورن	جسے نہ چھانا گیا ہو

بعض دفعہ کسی اسم کے آگے ”دے“ کا سابقہ لگانے سے مرتب لفظ بنتا ہے اسم صورت میں مذکورہ اسم کے ”خرمیں“ واؤ“ معروف کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

اسم	ترجمہ	مرتب لفظ	ترجمہ
چھاغ	سایہ	دے چھاغ	بد صورت
سور	سر	دے سور	سیوہ
تت	باپ	دے تتو	خود سر
بودر	خوراک کی تھوڑی مقدار	دے بودر	نہار منہ
دور	گھر	دے دور	بے گھر
شون	ہونٹ	دے شونو	کم قر جانور

اسی طرح ”دینی“ ایک لاحقہ ہے جو مختلف الفاظ کے ساتھ ملکر مرتب لفظ بناتا ہے۔ جیسے

لفظ	ترجمہ	رتب لفظ	ترجمہ
دور	گھر	دور دینی	وہ جس کا گھر ہو
اونغ	پانی	اونغ دینی	وہ جسکے حصے کا پانی ہو
ہوست	ہاتھ	ہوست دینی	وہ جو اپنا کام خود کرے
پیسہ	پیسہ	پیسہ دینی	وہ جس کے پاس پیسہ ہو
شاپیک	رولی	شاپیک دینی	کھاتا پیتا شخص

بعض اوقات "وال" بطور لاحقہ مختلف الفاظ کے ساتھ کیساتھ مل کر مرتب لفظ بناتا ہے۔ جیسے

ادغ	پانی	ادغ وال	پانی کا مٹی لفظ
شروع	ہنر	شروع وال	ہنر کا محافظ
دور	گھر	دور وال	گھر کا محافظ
باغ	باغ	باغ وال	مال
گوردادغ	گدھا	گوردادغ وال	خرکار
بوتیک	پرنده	بوتیک وال	فصل کو پرنده سے بچانے والا

بعض اوقات "غار" بطور لاحقہ بعض الفاظ کے ساتھ ملتا ہے اور مرتب الفاظ بنتے ہیں جیسے۔

کوردم	کام	کوردم غار	کام کا آدمی
چلائے	شہوار میٹھی	چلائے غار	کڑا
کوٹ	کوٹ	کوٹ غار	کوٹ کا کڑا
پھکڑ	ٹوپی	پھکڑ غار	ٹوپی کا کڑا

اسی طرح "غیر" بھی ایک لاحقہ ہے جو مختلف الفاظ کے ساتھ مل کر مرتب لفظ بناتا ہے۔ جیسے

غسان	مکان	غسان غیر	وہ جگہ جہاں مکان بنا ہو
جواہری	جواہر	جواہری غیر	وہ کھینچ جہاں جواہر کا ہوتی ہو

سیری جو گندم سیری غیر جو گندم کا کھیت
سیری جو گندم سیری غیر جو گندم کا کھیت

اسی طرح "غاری" بھی بطور لاحقہ بعض الفاظ کے ساتھ مل کر مرتب الفاظ بناتا ہے۔ مثلاً:-

گان	ہوا	گان غری	جسکو ہوا لگی ہو
شپیر	بھیشٹا	شپیر غری	جسے بھیشٹا نہ کھایا ہو
پائے	بکری	پائے غاری	جسے بکری نے کھایا ہو
رینی	کتیا	رینی غاری	جسے کتے نے کھایا ہو
رودو	لوٹری	رودو غاری	جسے لوٹری نے کھایا ہو

بعض دفعہ فعل یا اسم کیساتھ "دو یو" کا لاحقہ لگانے سے اسم فاعل کی صورت میں مرتب لفظ بنتا ہے۔ مثلاً:-

فعل	ترجمہ	مرتب لفظ	ترجمہ
یاری دیک	مدد کرنا	یار دو یو	مدد کرنے والا / والے
غار کو دیک	کھیلنا	غار دو یو	کھیلنے والا / والے
عرض کو دیک	درخواست دینا	عرض دو یو	درخواست دینے والا / والے
گیو کو دیک	اون کا تنہا	گیو دو یو	اون کا تنے والا / والے
مزدوری کو دیک	مزدوری کرنا	مزدور دو یو	مزدوری کرنے والا / والے
سوت سیری بک	باری پر بکریاں چرانا	سوت سیری دو یو	باری پر بکریاں چرنے والا / والے

- (۲) صفت ۱۔ اشیرو۔ سفید
چال۔ (بال)
اشیر چلی۔ بزرگ
- (۴) صفت ۱۔ شہ۔ (کالا)
موخ۔ (چہرہ)
شا موخی۔ بدنام
- (۵) صفت ۱۔ باریک۔ باریک
سم۔ (تھان۔ (قد)
باریک تھنی۔ سرقد

بعض اوقات دو اسماء ملکر مرکب لفظ بناتے ہیں۔ جیسے

- (۱) اسم۔ شون۔ (مونٹ)
اسم۔ دون۔ (دانت)
شون دون۔ منہ
- (۲) اسم۔ شیغون۔ (کلیجہ)
سم۔ بردک۔ (گردہ)
شیغون بردک۔ مختلف قوم کے لوگ
- (۳) اسم۔ سور۔ (دھڑ)
اسم۔ پونگ۔ (پاؤں)
سور پونگ۔ سری پائے
- (۴) اسم۔ سیر۔ (پل)
اسم۔ لون۔ (رو)
سیر لون۔ راہ
- (۵) اسم۔ پنچ۔ (آٹکھ)
اسم۔ برو۔ (بھوین)
پنچ برو۔ آنکھیں

بعض افعال یا ہم ملکر مرکب لفظ بناتے ہیں۔ مثلاً

- (۱) فعل۔ نیشک۔ بیٹھا
نیشک رو پھیک۔ نشست و برخاست
فعل۔ رو پھیک۔ اٹھنا

بعض الفاظ کے آخر میں "اسوم" یا "دوم" لگانے سے مرتب لفظ بنتا ہے۔ مثلاً یہ لفظ اسم فاعل کی جگہ لے لیتا ہے۔ مگر کبھی اسم مفعول کے معنی میں بھی آتا ہے مثلاً

غیر نیک - چکر لگانا غیر ارم - چھت کی وہ لکڑیا جو ایک چکر میں

ایک دوسرے سے جوڑے جاتے ہیں

اوتیک اوتا الوارم اڑنے والا

پیمپیک جھوننا بیچنا دم جھوننے والا

اسپانیک بھرائی کرنا اسپانارم بھرنی والی جگہ

پوریک سونا پورا سوم سونے والا

شیپیک ڈھونا شیپاروم ڈھونے کے قابل

مرکب الفاظ

کھوار کے مرکب الفاظ مختلف طریقوں سے بنتے ہیں اسم اور صفت ملکر مرکب الفاظ بناتے ہیں جیسے

(۱) صفت - دش - (بری) {
اسم - نو - (بات) {
ترجمہ مرکب لفظ
گالی دشس نو

(۲) صفت - حجم - (اچھا) {
اسم - پونگ - (قدم) {
ترجمہ مرکب لفظ
نیک قدموں والا حجم پونگی

- (۲) فعل - گیک - (آنا) { گیک بک - آنا جانا
فعل - یک - (جانا)
- (۳) فعل - بریک - (مرنا) { بریک اڑیک - غم اور خوشی
فعل - اڑیک - (پیدا ہونا)
- (۴) فعل - ڈانیک - (جاننا) { ڈانیک پوشیک - جان پہچان
فعل - پرتیک - (دیکھنا)
- (۵) فعل - ریک - (پڑھنا) { ریک نیویشک - خواندگی
فعل - نیویشک - (لکھنا)

بعض اوقات اسم اور فعل کے ملنے سے مرکب لفظ بنتے ہیں۔ مرکب لفظ میں فعل سے علامت مصدر ہٹایا جاتا ہے۔

- (۱) اسم - گور - (قبر) { گور زوپ - حلیں
فعل - زوپھیک - (اکھاڑنا)
- (۲) اسم - دور - (تھر) { دور توئج - خانہ خراب
فعل - توئجیک - (گم کرنا)
- (۳) اسم - تھوبک - (بندوق) { تھوبک شیخ - بندوق کی گولی کا رینج
فعل - شیخیک - (چلنا)
- (۴) اسم - تیریک - (سفیدہ کا تخت) { تیریک نیمار - آنا لمبا جیسے سفیدہ کا تخت
فعل - نیمیک - (ناپنا)
- (۵) اسم - گورڈ - (گلا) { گورڈ بیتو - موتیوں کی مالا
فعل - بتیک - (باندھنا)

کھوار میں فارسی، اردو اور دیگر زبانوں کے جتنے الفاظ آتے ہیں وہ بھی اسی طرح مختلف معمولوں کے تحت مرتب اور مرکب الفاظ میں بدل جاتے ہیں۔ اس طرح کھوار کے ذخیرہ الفاظ کا دائرہ روز بروز وسیع تر ہو رہا ہے۔ اسکی یہ وسعت پذیری مستقبل قریب میں کھوار کی بے پناہ ترقی کا ثرودہ سناتی ہے۔

نحو

کھوار کے نحوی اصول اردو کی طرح عام فہم اور آسان ہیں۔ کھوار میں جملے بنانے کے لئے مبتدا پہلے آتا ہے اور خبر بعد میں آتی ہے۔ البتہ بعض حالات میں جملے کے آثار چڑھاؤ کے لحاظ سے یا کسی حصے پر زور دینے کیلئے یا کسی سوال کے جواب میں اختصار کے لئے جملے کی ترتیب میں تبدیلی کیجاتی ہے یا کسی حصے کو حذف کیا جاتا ہے۔ کھوار کے جملے کی عام ترتیب یہ ہے۔

جملہ فعلیہ :- فاعل - مفعول - فعل -

جملہ اضافی :- ضمیر اشارہ - مضاف الیہ - مضاف - فعل ناقص -

جملہ توصیفی :- ضمیر اشارہ - صفت - موصوف - فعل ناقص -

سوالیہ جملوں کی صورت میں حرف استفہام سب سے آخر میں آتا ہے۔
نہیہ جملوں میں حرف نفی فعل یا فعل ناقص سے پہلے آتا ہے۔ نہیہ سوالیہ

جملوں میں بعض اوقات حرف نفی پہلے آتا ہے اور بعض صورتوں میں حرف استفہام پہلے حرف نفی بعد میں آتا ہے مثلاً

جملہ فعلیہ

اشباتیہ ۱۔	اکرم کو روم کو بیان	کرم کام کرتا ہے
نہیہ ۱۔	اکرم کو روم کو کو بیان	اکرم کام نہیں کرتا
سوالیہ ۱۔	اکرم کو روم کو بیان؟	کیا اکرم کام کرتا ہے
سوالیہ نہیہ ۱۔	اکرم کو روم تو کو بیان؟	کیا اکرم کام نہیں کرتا

گزشتہ کی بات ہو رہی ہو اور "کام" پر زور دیا جا رہا ہو تو جملے کی ترتیب اسی طرح ہوتی ہے۔

سوالیہ ۱۔	کورمو کا کو بیان؟	کام کون کرتا ہے؟
اشباتیہ ۱۔	کورمو اکرم کو بیان	کام اکرم کرتا ہے؟
سوالیہ ۱۔	کورمو کا کو بیان؟	کام کون کرتا ہے؟
	اکرم کو بیان	اکرم کرتا ہے۔

ترکیب نوی:۔ اکرم ۔ کوردم ۔ کو بیان ۔ و ۔ نو
 فاعل ۔ مفعول ۔ فعل ۔ حرف استفہام ۔ حرف نہی

تذکیر اور ثنائیت کے لحاظ سے فعل میں کوئی تبدیلی نہیں آتی۔

اضافی جملے

- اشباہیہ ۱۔ ہمیشہ فاروق تو کتاب
یہ فاروق کی کتاب ہے۔
نہیہ ۱۔ ہمیشہ فاروق تو کتاب نو
یہ فاروق کی کتاب نہیں ہے۔
سوالیہ ۱۔ ہمیشہ فاروق تو کتاب با؟
کیا یہ فاروق کی کتاب ہے؟
سوالیہ نہیہ ۱۔ یہ فاروق تو کتاب نوار؟
کیا یہ فاروق کی کتاب نہیں ہے؟

جملے میں "کتاب" پر زور دینا ہو یا سوال کتاب ہی پر ہو تو جملے کی ترتیب بدل جاتی ہے اور آخر میں فعل ناقص بھی نہیں آتا۔ مثلاً

- سوالیہ ۱۔ ہمیشہ کتاب کس کی ہے؟
یہ کتاب کس کی ہے؟
مثبت ۱۔ ہمیشہ کتاب فاروق تو۔
یہ کتاب فاروق کی ہے۔
نہیہ ۱۔ ہمیشہ کتاب فاروق نو۔
یہ کتاب فاروق کی نہیں ہے؟
سوالیہ نہیہ ۱۔ ہمیشہ کتاب فاروق نوار؟
کیا یہ کتاب فاروق کی نہیں ہے؟

اگر جملے میں فاروق پر زور دینا ہو تو جملے کی ترتیب اس طرح ہوگی

- سوالیہ ۱۔ ہمیشہ فاروق تو کتاب با؟
کیا یہ کتاب فاروق کی ہے؟
اشباہیہ ۱۔ ہمیشہ فاروق تو کتاب
یہ کتاب فاروق کی ہے۔

ہنسیہ ۱۔ ہمسہ کتاب فاروق تو نو یہ کتاب فاروق کی نہیں ہے۔
 سوالیہ ہنسیہ ۱۔ ہمسہ کتاب فاروق تو نو؟ کیا یہ کتاب فاروق کی نہیں ہے؟
 ترکیب نوی ۱۔

ہمسہ ۰ فاروق ۰ ۰ کتاب ۰ شیر ۰ ۰ نو
 ضمیر اشارہ ۰ مضامین ۰ حرف اضافت ۰ صفات ۰ فعل ناقص ۰ حرف استفہام ۰ جزیئی

توصیفی جملے

اثباتیہ ۱۔ ہمسہ ششیل دور یہ خوبصورت گھر ہے
 سوالیہ ۱۔ ہمسہ ششیل دور؟ کیا یہ خوبصورت گھر ہے؟
 ہنسیہ ۱۔ ہمسہ ششیل دور نو یہ خوبصورت گھر نہیں ہے۔
 سوالیہ ہنسیہ ۱۔ ہمسہ ششیل دور نو؟ کیا یہ خوبصورت گھر نہیں ہے؟

جملہ توصیفی میں فعل ناقص کا استعمال نہیں ہوتا۔ اگر موصوف پر زور دینا ہو یا سوال موصوف پر ہو تو ترتیب بدل جاتی ہے مثلاً۔

سوالیہ ۱۔ ہمسہ دور ششیل؟ کیا یہ گھر خوبصورت ہے؟
 اثباتیہ ۱۔ ہمسہ دور ششیل یہ گھر خوبصورت ہے۔

نہیہ ۱۔ ہیہ دور شیشی نو یہ گھر خوبصورت نہیں ہے۔

نہیہ سوالیہ ۱۔ ہیہ دور شیشی نوار؟ کیا یہ گھر خوبصورت نہیں ہے؟

ترکیب نحوی ۱۔

ہیہ . شیشی . دور .
ضمیر اشارہ . صفت . موصوف .
نو .
حرف استفہام . حرف نہی

تعجب کے جملے

کھوار میں استفہام کے دو الفاظ اور نہی کا ایک لفظ تعجب کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ (۱) کیچہ (۲) کیہ (۳) نو لفظ "نو" جہاں تعجب کے لئے آئے وہاں اس پر زور دیکر ادا کیا جاتا ہے "کیچہ" اور "کیہ" جملے کے شروع میں آتے ہیں لفظ "نو" جہاں آتا ہے جملے کے آخر میں آتا ہے "کیہ" اور "کیچہ" نرم بیچے میں ادا کئے جاتے ہیں۔

کیچہ شیشی دور ۱ یہ خوبصورت گھر ہے +

کیہ جم کر دم ہوئے ۱ کیا اچھا کام ہوا ۱

جم ہوئے نو ۱ کیا اچھا ہوا ۱

برجم نو ہوا ۱ ؟ کیا ہی اچھا نہ ہوا ؟

ذخیرۃ الفاظ

چار موسموں کے نام	ہفتے کے دنوں کے نام
اردو	کھوار
گرما	شنبہ
غزراں	یکشنبہ
سرما	دوشنبہ
بہار	سہ شنبہ
	چار شنبہ
	پنج شنبہ
	ادینہ

کھوار مہینوں کے نام

اردو	کھوار	اردو	کھوار
اپریل	شہ داغ	جنوری	پہلے ٹنگ
مئی	بوسے	فروری	غور غور
جون	رد نہوگ	مارچ	اڑیاں

اردو	کھوار	اردو	کھوار
اکتوبر	کشان	جولائی	یوغ
نومبر	چھان چھوری	اگست	موز
دسمبر	ٹھونگشال	ستمبر	خونپنچ

کائنات کی چیزوں کے نام

اردو	کھوار	اردو	کھوار
ادبچا	ڈراگم	زمین	بوم
نیچے	پست	آسمان	آسمان
چڑھائی	چوکتو	پہاڑ	زوم
اترائی	موز	دریا	سین
رات	چھوئی	چاند	مس
دن	انوس	ستارے	استاری
دن رات	بس	سورج	یور
دھلوان	ٹھنگ	چھاد	چھاغ
ٹیلہ	دوک	پانی	ادغ
چھان	چار	مٹی	چھوتی
جنگل	کولج	یرن	بسیم
جھیل	چھت	بارش	بوشیک

اردو	کھوار	اردو	کھوار
جو ہڑ	توق	جما ہوا پانی "یرف"	یوز
گلشیر	شایوز	لکڑی	دار
وادی	گول	پتھر	بوخت
میدان	لشت	لوتا	چومور
درخت	کان	ہوا	گان
جگہ	ڈرانہ	پودا	پھوردو

کھانوں کے نام

اردو	کھوار	اردو	کھوار
چائے	چائے	نامشتہ	ہسی
تہوہ	کوا	دوپہر کا کھانا	میرد قح
پانی	ادغ	"	چشت
سی	شیمنو	رات کا کھانا	بوت
دہی	چچیمیر	روٹی	شاپک
سکھن	مسکہ	سالن	حسہ
خوشذائقہ	زودالو	ساگ	شخ
کڑوا	تروق	گوشت	پوشور
میٹھا	شیرین	دودھ	چیمیر

اردو	کھوار	اردو	کھوار
دون	گھی	چپاٹی	تروپ
چپوٹی	چپاٹی	آسیکون	انڈا
پرٹھا	پرٹھا	کھاک	مرغی
گرینج	چادل	آلو	آلو
پختی	پلاڈ	آلو آغ	آلو سالن
تھرشلو	پیاز	ارڈک	حلوہ کد
غیش گوم	کاجر	شارمو	نیر
پینیکر	ٹماٹر	پشیرد	آٹا
گوش	گوند، ہونٹا	کھراجی	سدا

چند کھیلوں کے نام

کھوار	اردو	کھوار	اردو
زڈری	خوبانی	چمبور	خشک خوبانی
پلوغ	سیب	کیشوری	خشک توت
مرائج	توت	پنٹشی	خشک سیب
برمونخ	اخرات	شیرنی	توت کارس
نونگ	ناشیپاتی	کلاڈو	انگور کے رس کی ٹلیہ
داروم	انار	تشمہ پوسٹیک	گری اور توت سے بنی ہوئی
دروٹج	انگور	دراچوشنیک	اخرات کی گری اور خشک
کرکاڈوغ	شقانو	توت سے بنی ہوئی ٹلیہ	

گھریلو استعمال کی چیزوں کے نام

اردو	کھوار	اردو	کھوار
ٹماؤ	توا	بدر دوش	ٹماؤ
گلیں	دگچہ	واڑ	تیشہ
گلیٹ	دیمک	کھین	کدال
باسی	بالٹی	بیل	بیلچہ
مشاربہ	ٹوٹا	کوتیر	چھری
جگ	جگ	سوسینی	روال
کلاس	گوس	نار	آک
چائے جوش	کیتل / چائے دانی	بیل	ڈھکنا
مینی	پیالہ	کٹیں	لالٹین
کھپینی	چیمچ	دیوہ	چراغ
ڈھری	دیمک کا چیمچ	نفل	سمالا
دھتورلو	روٹی بنانے کا تختہ	تار	چابی
غان	برتن	پایک دارد	جدانے کی لکڑی
منور میر	مشکا	ڈیرین	چار پائی
ٹریل	کبل	شورخ	دری
خود جگ	رخنائی	شور	سوئی
دراذنی	سکینہ	شور	دھانگہ
سعدا	ترشک	ہارین	آئینہ
کھشون	دھواں		

عمارت کے مختلف حصوں کے نام

اردو	کھوار	اردو	کھوار
سٹور	گو بنخ	گھر	دور
مہمان خانہ	مہمت خانہ	باغ	گزیں
موشی خانہ	شال	اوپر کی چھت	استان
اصطیل	خرنو	نیچے کی چھت	اسپرازگ
کھلیان	کھول	ستون	ٹھون
الماری	پان	شہتیر	سینچر
بیٹھنے کا کمرہ	بائی پش	صحن	شران
خدمت گاہ کی جگہ	شال دین	دردانہ	دواخت
بادرچی خانہ	رائقینی	کھڑکی	تھرا خدوری
کس "زیر زمین" غلہ رکھنے کی جگہ	کس "زیر زمین" غلہ رکھنے کی جگہ	دشندان	کھاڑ
دو زینے (زیر زمین) گھی رکھنے کی جگہ	دو زینے (زیر زمین) گھی رکھنے کی جگہ	نکمیٹس	نجاری
		برآمدہ	موخین
چھوٹا کمرہ	انگوٹ	غلام گردش	زہلینج

(بول چال)

باپ اور بیٹے کا مکالمہ

بیٹا : السلام علیکم آجنا !	شاؤ : السلام علیکم مات !
باپ : علیکم السلام بیٹے !	تت : علیکم السلام مر شاؤ !
بیٹا : آجنا مزاج کیسے ہیں !	شاؤ : کچھ اسوس مات ؟
باپ : میں چھا ہوں تم کیسے ہو !	تت : جم مر بلبل : تو جام سوسا
سفر کیسے رہا !	کچھ کسی ماؤ !
اسے میں دئی تکلیف تو نہیں ہوں !	پونو مر شاؤ کیہ تعریف تھے نو چھا !
بیٹا : خدا کے فضل سے سفر چھا رہا !	شاؤ : جم خدا و خیر
باپ : کام کیسے رہا !	تت : کوروم کچھ ہوئے !
بیٹا : کام بھی اچھا ہوا !	شاؤ : کوروم جم ہوئے !
باپ : اب میں تمہیں دوسرے کام کا حکم دیتا ہوں !	تت : ائیے تہ خور کوروم بندھیاں !
بیٹا : بہت چھا ہو گا !	شاؤ : بو جم ہوئے !
باپ : یہ کام بہت فردی ہے !	تت : ہبیہ کوروم بو فردی شیر
بیٹا : میرے سے دعا کریں !	شاؤ : مر نپے وہ کورے !
باپ : خدا تمہیں کامیاب کرے !	تت : خائے تہ کامیاب کورار
بیٹا : خدا حافظ !	شاؤ : خدا یار !
باپ : خدا حافظ !	تت : خدا یار !

استاذ اور شاگرد کے درمیان گفتگو

- ش : اجازت شہر استاذ !
 ل : گئے محل کو ہوو ؟
 ش : معاف کورے غلطی ہوئے ۔
 ل : جام ۔ ددشو سبقورادے ۔
 ش : ازیر کوری اسوم نوشی دی اسوم ۔
 ل : شاباش جم ارد ۔
 ش : امتحان کیزت بیان ، استاذ ؟
 ل : امتحان بہت جلد ہوگا ۔
 ش : ادا چینی مشکیمان ۔
 ل : کوئی بیسان !
 ش : اسپتالوتے بیمان ۔
 ل : کیدوت چمی گوس !
 ش : چھوچی گوم
 ل : بورڈ صفا کورے ۔
 ش : اریتام کیر استاذ ۔
 ل : انیسے سبق گئے
 ش : پھوک سبق خوردی دیتا استاذ ۔
 ل : بس بیہ بو ہوئے ۔
 ش : انیسے چینی کوما است
 ل : بونے چینی کورے ۔
 ش : استاذ جی اجازت ہے !
 ل : آجاؤ ۔ تم نے دیر کیوں کر دی !
 ش : معاف کیجئے ! غلطی ہوئی
 ل : چھا کل کا سبق پڑھ کر سناؤ
 ش : یاد بھی کیا ہے اور لکھا بھی ہے ۔
 ل : شاباش تم نے چھنا کیا ۔
 ش : استاذ جی امتحان کب ہوا ہے ۔
 ل : امتحان بہت جلد ہوگا ۔
 ش : مجھے چھٹی چاہیے ۔
 ل : کہاں جانا ہے ۔
 ش : ہسپتال جانا ہے ۔
 ل : کب واپس آؤ گے ؟
 ش : صبح آؤنگا ۔
 ل : آفہ سیاہ کو صاف کرو ۔
 ش : استاذ جی میں نے صاف کیا
 ل : اب سبق لے لو ۔
 ش : تھوڑا سبق اور بھی دیکھیے ۔
 ل : بس یہی بہت ہے ۔
 ش : استاذ جی اب چھٹی کر دوں ؟
 ل : جاؤ چھٹی کر دو ۔

افسر اور ماتحت کی گفتگو

افسر: بونے بابو اوتے شئے۔ افسر: جاؤ بابو کو میرے پاس بلاؤ۔

چپڑاکی: بوجام صاحب۔ چپڑاکی: بہت اچھا صاحب۔

افسر: بیہ عرضی دویر گئی اسور۔ افسر: یہ درخواستی آیا ہے۔

ہمو عرضیو لوڑے

سکی درخواست دیکھو۔

بابو: جام صاحب بہت اچھا۔

افسر: دیکھو اکل کی ڈاک بھی مجھے

بھیج دو۔

افسر: لوڑے پچھے دد شوڈا کو دی

متے انھاوے۔

بابو: چھا صاحب بہت اچھا۔

افسر: بیڈ کلرک سے کہو من کا نڈت

پر دستخط کرانا ہے وہ بھی لے آئے

بیڈ کلرک: صاحب! دستخط کے قابل

بابو: جام صاحب بوجام

افسر: بیڈ کلرک کو تے راوے

دستخط بش کا نڈان گئی کیا

بیڈ کلرک: صاحب! دستخط کا نڈ ہمیت۔

نہیں ہے۔ عموماً ہاؤس۔ قسماً پانی پلاؤ۔

مینو: تھان ہون پرانی صفائی کو ریکو
بشش۔
مہمان: کرہ پسند آیا۔ صفائی کرنی
چاہیے۔

مینو: خور کیا غ ضرورت ہوئے؟
مینو: ادغ پینی زلمی
مینو: جگو چہ گلاس آنخیم۔
مینو: شاداروچہ ورازنی بریل
کوریکو بشش

مینو: انیسے بریل کوریم۔
مینو: غسل خانہ کورا شین؟
مینو: انیسے ژ پشینی۔
مینو: شاپیک بویا؟
مینو: شاپیک یین بوئے
مہمان: ابھی بدلوادونگا۔
مہمان: غسل خانے کہاں پر ہیں؟
مینو: ابھی آپ کو دکھا دیں گے۔
مہمان: کھانا ہو گا؟
مینو: کھانا مل جائے گا۔
مینو: کھانا مل جائے گا۔

ہسپتال میں ایک مکالمہ

لباز : ڈاکٹر صاحب کورہ سور !
اردلی : نسبت چھٹ گئے ۔
لباز : چھٹ کورہ دونیاں ،
اردلی : چھٹ ہمیدہ دونیاں ۔
بابو : تیرے کیا نام ؟
لباز : میرا نام عبدالستار ۔
بابو : تیرا کیا پتہ چھوڑاں ؟
لباز : قالیب چھوڑاں
بابو : چھٹو کنی ڈاکٹر پوٹھے ۔
ڈاکٹر : کیا تکلیف شیر ؟
لباز : (۱) کپال چھوڑاں لہانڈا شیر
(۲) کھانچا پیماں ۔ (۳) کوچھائی
ریش شینی (۴) اشکارہ چھوڑاں
(۵) اشکارہ پیراں (۶) اشکارہ
کریم پھیراں (۷) اشکارہ ستہ
(۸) پٹنج چھوڑاں (۹) کار چھوڑاں
(۱۰) دن چھوڑاں (۱۱) بربک
چھوڑاں ۔

ڈاکٹر : بیہ دیند گئے ۔
ڈاکٹر : یہ دوائی لے لیں ۔

مریض : ڈاکٹر صاحب کہاں ہیں !
نور : پیچھے رقعہ لے لو ۔
مریض : رقعہ کہاں دیتے ہیں ؟
نور : رقعہ یہاں دیتے ہیں
ڈسپنسر : تمہارا کیا نام ہے !
مریض : میرا نام عبدالستار ہے ۔
بابو : آپ کو کیا بیماری ہے !
مریض : بدن دکھتا ہے
ڈسپنسر : رقعہ لیکر ڈاکٹر سے ملو ۔
ڈاکٹر : کیا تکلیف ہے
مریض : سر میں درد ہے (۱) بخار ہے
(۲) کھانسی ہے (۳) سہلے دانتے
نعل آئے ہیں (۴) پیٹ میں درد ہے
(۵) جذب ہے (۶) ہچکچاہٹ
(۷) تھک ہے (۸) کان میں درد ہے (۹)
کان میں درد ہے (۱۰) دست میں
درد ہے (۱۱) گلے میں درد ہے ۔

سارے شریکو طریقہ کیا خ ؟
 ڈاکٹر : چھوڑو چشمہ بہتر
 مریض : ستمناں کا طریقہ کیا ہے ؟
 ڈاکٹر : صبح دوپہر شام
 مریض : شکر یہ ڈاکٹر صاحب ۔

دوکان پر ایک مکالمہ

دکاندار : گئے ہمارے
 گاہک : پھیدیک ترشم شینیا ؟
 دکاندار : پھیدیک شینی ۔
 گاہک : ای پھیدیک کتے دیت
 دکاندار : خور کیا خ گانیسان ؟
 گاہک : سگریٹ بویا ؟
 دکاندار : بڑے ۔
 گاہک : صابن ہیں بویا ؟
 دکاندار : ہیں بڑے ۔
 گاہک : تیل ہیں بویا ؟
 دکاندار : تیل ہیں بڑے ؟
 گاہک : کاغذ گانیسان ۔
 دکاندار : کاغذ کتے دوم ۔
 گاہک : شیمان بویا ؟
 دکاندار : بڑے ۔
 گاہک : پسن شیرا ؟
 دکاندار : آئیے بھائی !
 گاہک : بیڈ آپ کے پاس ہیں !
 دکاندار : بیڈ ہیں ۔
 گاہک : مجھے ایک بیڈ دیدیں ۔
 دکاندار : اور کیا بیٹا ہے ۔
 گاہک : سڈیٹ سو ؟
 دکاندار : ہوتا
 گاہک : صابن میسکا ؟
 دکاندار : میں سے گا ۔
 گاہک : تیل میں سے گا
 دکاندار : تیل بھی میسکا ۔
 گاہک : میں نے کاغذ بھی بیٹا ہے ۔
 دکاندار : کاغذ بھی آپ کو دوں گا ۔
 گاہک : ازار بند ہوگا ؟
 دکاندار : ہوتا ۔
 گاہک : پسن شیرا ؟

دکاندار : پالش شیر ۔	دکاندار : پالش بھی ہے ۔
گاہک : اخیلنی شیر ؟	گاہک : کنگھی ہے ؟
دکاندار : اخیلنی شیر ۔	دکاندار : کنگھی بھی ہے ۔
گاہک : ہمتیان کی خستہ دیت ۔	گاہک : نہیں ایک تھیلے میں ڈالے ۔
دکاندار : خستہ پھر یتام ۔	دکاندار : میں نے تھیلے میں ڈالا ۔
گاہک : کیر قیمت ہوئے ؟	گاہک : کتنے پیسے ہوئے ؟
دکاندار : شور رو پیسہ ۔	دکاندار : سو روپے ۔
گاہک : یو قیمت آدو	گاہک : تم نے بہت ہینگا کیا ۔
دکاندار : قیمت نو ارزانہ	دکاندار : ہینگا نہیں سستا
دوکان	بیچتا ہوں ۔
گاہک : بشیر رو پیہ کم	گاہک : بیس رو پیہ کم کر دو ۔
کو دے ۔	
دکاندار : انی کم نو ہوئے ۔	دکاندار : اتنا کم نہیں ہوگا ۔
گاہک : انی قیمتا نو گانیم	گاہک : میں اتنا ہینگا نہیں
	ہوں گا ۔
دکاندار : جوش رو پیہ کم دیت	دکاندار : دس رو پیہ کم دیدی ۔
گاہک : شکریہ ۔	گاہک : شکریہ ۔
دکاندار : بو مہربانی ۔	دکاندار : بڑی مہربانی ۔

تھانے میں گفتگو

تھانیدار: ترکیہ نام؟

ملازم: میرا نام زمین خان۔

تھانیدار: تو ترکیہ نام؟

ملازم: میرا نام گلاب خان۔

تھانیدار: گورار گیتی سوس؟

ملازم: دیرار گیتی اسوم۔

پشاورار گیتی اسوم۔

تھانیدار: کیہ دت گیتی اسوس؟

ملازم: میرا گیتی جوش بس ہوئے

تھانیدار: کورین ماؤ؟

ملازم: راولپنڈی ماؤ۔

تھانیدار: کورہ مال بوسان؟

ملازم: تان برادشہ مال بومان۔

تھانیدار: تہرار کیہ کوروم کویان؟

ملازم: میرا ڈرائیوری کویان

تھانیدار: بیہ چھو یو تو کورہ بیہ ماؤ؟

ملازم: بیہ یوتو بیہ استیام۔

تھانیدار: بیہ کاغذ اسوتا کورے۔

ملازم: صاحب ادا ہے طیب اسوم۔

تھانیدار: بیہ سر کوروم

تھانیدار: تمہارا کیا نام ہے؟

ملازم: میرا نام زمین خان ہے۔

تھانیدار: تمہارے باپ کا کیا نام ہے؟

ملازم: میرے باپ کا نام گلاب خان ہے۔

تھانیدار: کہاں سے آئے ہو؟

ملازم: میں دیر سے آیا ہوں۔

پشاور سے آیا ہوں۔

تھانیدار: کب آئے ہو؟

ملازم: مجھے آئے دس دن ہوئے ہیں

تھانیدار: تم کس راستے سے آئے ہو؟

ملازم: میں لواری کے راستے آیا ہوں۔

تھانیدار: کہاں رہتے ہو؟

ملازم: اپنے بھائی کے پاس رہتا ہوں۔

تھانیدار: تمہارا بھائی کیا کام کرتا ہے؟

ملازم: میرا بھائی ڈرائیور ہے

تھانیدار: آج رات تم کہاں تھے؟

ملازم: میں بھریت گیا تھا۔

تھانیدار: اس کاغذ پر دستخط کرو۔

ملازم: صاحب میں بے گناہ ہوں۔

تھانیدار: یہ میرا کام ہے۔

ڈاک خانے میں باچیت

س ۱	کیا لفافے ہیں ؟	س ۱	لغافہ شینیا ؟
ج ۱	لفافے ہیں ۔	ج ۱	لفافہ شینی ۔
س ۱	کیا منی آرڈر فارم ہیں ؟	س ۱	منی آرڈر فارم شینیا ؟
ج ۱	منی آرڈر فارم ہیں ۔	ج ۱	منی آرڈر فارم شینی ۔
س ۱	کیا میرے نام پر خطوط آتے ہیں ؟	س ۱	میرے نام پر کیونٹا شینیا ؟
ج ۱	میرے نام پر کوئی خط نہیں ہے	ج ۱	میرے نام پر کیونٹا شینی ۔
س ۱	میں پارسل بھیجتا ہوں ۔	س ۱	پارسل انجیمان
ج ۱	پارسل ہم نے لینے ۔	ج ۱	پارسل گامنیسی
س ۱	کیا خط جلدی پہنچے گا ؟	س ۱	کاغذ شاد آوارہ ؟
ج ۱	کاغذ جلدی پہنچے گا ۔	ج ۱	کاغذ شاد آوارہ
س ۱	مجھے ٹکٹ دیدو ۔	س ۱	ٹکٹ دیت
ج ۱	ٹکٹ لے لو ۔	ج ۱	ٹکٹ گئے
س ۱	میرا منی آرڈر آنا تھا ۔	س ۱	میرا منی آرڈر گیکو بٹش
			اوشورے
ج ۱	تمہارا منی آرڈر نہیں آیا ہے ۔	ج ۱	تمہارا منی آرڈر نہ آگئے ۔
س ۱	میرا پارسل تم ہو گیا ہے ۔	س ۱	میرا پارسل تو بخ جی شہز
ج ۱	تمہارا پارسل تم نہیں ہو گا ۔	ج ۱	تمہارا پارسل تو بخ نوبوئے
س ۱	ڈاک کس وقت نکلتا ہے ؟	س ۱	ڈاک کیونٹا شینیا ؟
ج ۱	ڈاک تھوڑی دیر میں نکلتے ۔	ج ۱	ڈاک درجہ شینیا

عام بول چال کے چند جملے

تو کا اُسوس ؟	تم کون ہو ؟	ہمیشہ دیت	ہمیشہ دیدو
کیا خ کو سان ؟	کیا کرتے ہو ؟	کھا بخودیت	دیوار بناؤ
کوئی بیسان ؟	کہاں جاتے ہو ؟	ڈاؤر دیت	بیٹے کو مارو
کورار گوساں ؟	کہاں سے آتے ہو ؟	گئے بیسی ۔	چلو چلیں ۔
کیا خ ريسان ؟	کیا کہتے ہو ؟	عجے ہمیشی ۔	آؤ بیٹھیں ۔
ہمید کا ؟	یہ کون ہے ؟	گئے رہ چھوسی ۔	آؤ اٹھیں ۔
ہمید کیا خ ؟	یہ کیا ہے ؟	گہور بیسی ۔	آؤ چلیں ' جمع '
ہمیس کیا خ ؟	وہ کیا ہے ؟	ستے دوسا ؟	کیا مجھے دید گے !
کورہ اُسور ؟	کہاں ہے ؟ (آؤ)	تر بیسا ؟	کیا تم جاؤ گے !
کورہ شیر ؟	کہاں ہے ! (چیز)	رشتی خرمیتائے	صبح ہو گئی ۔
انگار اڑاؤ ۔	آگ جلاؤ	چھوٹے ہوئے	رات ہو گئی
لائین چکاؤ ۔	لائین جلاؤ	بسوتے ژنہ شیرا	کیا رات گزارنے کی جگہ ہے
انگارو یوناؤ ۔	آگ بجھاؤ ۔	مہ چھوٹی کو بان	مجھے بھوک لگی ہے ۔
لائینو برغاؤ ۔	لائین کو بجھاؤ	مراؤ خ پیارو گویا	مجھے پیاس لگی ہے
پشکو چکاؤ ۔	پشکھا چلاؤ ۔	ستے ژنہ دیت	مجھے جگہ دیدو ۔
دواہتو کورے ۔	دروازہ بند کرو	ستے اجازت دیت	مجھے اجازت دیدو ۔
دواہت کورے	دروازہ بناؤ		

”کتاب خزانہ“ انتظامیہ کو ٹیلی گرام، فیس بک، ٹیلی گرام، یوٹیوب پر درج ذیل لنکس سے فالو کریں۔



@Kitab Khazana Groups (1,2,3,4,5)



@Facebook.com/groups/kitabkhazana



@t.me/KitabKhazanaGroup

@t.me/Kitabkhazana



@Mahar Muhammad Mazhar Kathia

